لقد نصركم الله ببدر وانتم اذلة

سبحان الذی اسری بعبدہ لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی

قادیان ضلع گورداسپور

عام قیمت سالانہ پیشگی للعہ

بدر

QADIAN

اگر تو تشنہ لبی از فراق یار ازل | بنوش جرعہ وصلش ز جام نور الدین

Reg. No. L. 888

جلد ۱۳ | ۱۲۔ رجب ۱۳۳۱ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۱۹۔ جون ۱۹۱۳ء مطابق ۶ ہاڑ سمت ۱۹۷۰ بروز جمعرات | نمبر ۱۶

ضعیف و مردہ و لے گر بقادیاں در آ | جائنٹ ایڈیٹر میاں معراج الدین عمر صاحب | کہ ہست محیٔ موتیٰ کلام نور الدین

دس شرائط بیعت

اول یہ کہ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اسبات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا۔ دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بد نظری اور فسق و فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کے وقت انکا مغلوب نہیں ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔ سوم یہ کہ بلا ناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اسکی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائیگا۔ چہارم یہ کہ تمام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت عسر اور یسر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں طیار رہیگا۔ اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہانتک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے فائدہ پہنچائیگا۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا۔ اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپکی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا مصطفےٰ مارا امام و پیشوا

اندریں دیں آمدہ از مادریم ہم بریں از دار دنیا بگذریم

آن کتاب حق کہ قرآں نام او بادۂ عرفان ما از جام اوست

آں رسولے کش محمد ہست نام دامن پاکش بدست ما مدام

مہر او باشیر شد اندر بدن جاں شد و باجاں بدر خواہد شدن

ہست او خیر الرسل خیر الانام ہر نبوت را برو شد اختتام

ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست

اقتدائے قول او در جان ماست ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست

از ملائک و ز خبر ہائے معاد ہرچہ گفت آں مرسل رب العباد

آں ہمہ از حضرت احدیت است منکر آں مستحق لعنت است

معجزات او ہمہ حق اندر است منکر آں مستحق لعن خدا است

معجزات انبیاء سابقین آنچہ در قرآں بیانش بالیقین

بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست ہر کہ انکارے کند از اشقیاست

آنچہ مارا وحی و ایمائے بود آں نہ از خود از ہماں جائے بود

یک قدم دوری ازاں عالیجناب نزد ما کفر است و خسران و تباب

(بدر پریس قادیان دار الامان میں میاں معراج الدین عمر پروپرائٹر و پرنٹر و پبلشر کے حکم سے چھپکر شائع ہوا)

طریق مباحثہ

آئے دن سلسلہ احمدیہ کے مخالف مولوی صاحبان بڑے اور چھوٹے۔ عالم اور جاہل (کیونکہ ایسے مولوی بھی اس زمانہ میں بستے ہیں) اس امر پر آمادہ ہوتے رہتے ہیں اور اپنے جلسوں اور اپنے وعظوں میں چیلنج دیتے رہتے ہیں کہ مرزائی ہمارے ساتھ مباحثہ کریں۔ مناظرہ کریں۔ گفتگو کریں۔ اکثر تو یہ پر زور دعوے اُن کے اپنے حلقہ وعظ کے اندر ہی محدود رہتے ہیں جہاں اُن کے معتقدین عوام اور ناواقف ہوتے ہیں۔ جو کچھ مولوی صاحبان نے فرمایا سچ یا جھوٹھ وہ قبول کرتے چلے گئے۔ اور آمنا اور صدقنا کا نعرہ لگاتے گئے اور مولوی صاحب کی عزت افزائی ہوتی گئی۔ مگر گاہے گاہے جہاں کوئی احمدیوں کا جلسہ ہوتا ہے تو جلسہ کا رنگ خراب کرنے کے واسطے اور اس میں فساد ڈالنے کیواسطے کوئی مولویصاحب بھی بغل میں کوئی کتاب لئے وہاں پہنچ جاتے ہیں۔ تاکہ وہاں کے عوام کو ہمارے برخلاف برانگیختہ کر کے کچھ اپنے حلوے مانڈے کا انتظام کریں بارہا آزمایا گیا ہے کہ ان کی یہ نیت تو ہوتی ہی نہیں کہ حق کا اظہار ہو صرف شور وغل مچانا اور جلسے کے کام میں خلل انداز ہو کر اور کچھ پیسے لے کر اپنے گھر کو سدھارنا ان کا مقصد ہوتا ہے۔ اور اکثر ایسا ہی نتیجہ نکلتا ہے۔ چونکہ احباب احمدیہ کو اکثر ایسے واقعات پیش آتے رہتے ہیں اسواسطے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ جلسوں اور مباحثوں کے متعلق بعض ضروری باتیں لکھ دیجائیں جن سے تمام احباب آگاہ رہیں

سب سے پہلے یہ ضروری امر ہے کہ لوگوں کو اچھی طرح سے سمجھایا جاوے کہ جلسہ اور شے ہے اور مباحثہ اور شے ہے۔ ہر دو کے اسباب لوازمات اور نتائج جداگانہ ہیں۔ کبھی کسی جلسہ پر مباحثہ نہیں کرنا چاہئے جلسہ صرف اس مطلب کے واسطے ہونا چاہئے کہ احمدی علماء کو بلا کر اُن سے وعظ کرائے جائیں جلسہ میں کسی شخص کو یہ اجازت نہ ہوگی کہ بالمقابل اپنی تقریر کرے۔ ہاں کسی فساد کا اندیشہ نہ ہو تو یہ اجازت دیجا سکتی ہے کہ کوئی غیر احمدی، مسلمان۔ عیسائی۔ یا آریہ وغیرہ جس نے کوئی ہمارا لیکچر سنا ہے اُس لیکچر کے ختم ہونے کے بعد اُس لیکچر میں بیان کردہ باتوں میں سے کسی بات کے متعلق کچھ دریافت کرے اور جواب پائے جیسا کہ اٹھوال کے جلسہ میں ہمارے علماء کی تقریریں سُنکر آپ نے بعض سوالات کئے تھے اور ان کو جواب دیئے گئے تھے

(۲) جلسہ کرنے والوں کو چاہئے کہ اپنے گاؤں کے لوگوں کے ساتھ صلح اور آشتی کے پیرایہ میں یہ امر طے کریں کہ اسوقت ہمارا جلسہ ہوتا ہے آپ صاحبان کے لئے مناسب نہ ہوگا کہ انہیں دنوں میں ہمارے جلسہ کے بالمقابل کوئی اپنا جلسہ قائم کر دیں جیسا کہ اٹھوال میں بعض مولویوں نے بغیر حصول اجازت ڈپٹی کمشنر ہمارے اجازت کے ماتحت جلسہ کے سامنے ایک میدان میں اپنی ایک جلسی کھڑی کر کے لوگوں کو ہمارے برخلاف اشتعال دینا شروع کیا۔ گاؤں کے لوگوں سے یہ طے کر لینا چاہئے کہ اگر تم نے بھی کوئی جلسہ کرنا ہو تو اُس کے واسطے اور تاریخیں مقرر کرو ہم تمہارے جلسے کے ایام میں کوئی اپنا جلسہ نہ کرینگے۔ اور اگر یہی ایام تم کو پسند ہیں تو ان دنوں میں تم جلسہ کرو ہم آئندہ کبھی اور وقت میں کر لینگے۔ غرض ہمارے بھائیوں کا فرض ہے کہ ہمیشہ فساد کے مقام سے بچنے سے کام لیں۔

(۳) اگر کوئی صاحب مباحثہ کرنا چاہیں یا کرانا چاہیں تو ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ مباحثے کا یہ طریق نہیں کہ جہاں کہیں لیکچرار کھڑا ہوا یا کوئی جلسہ قائم ہوا وہاں مباحثے کے واسطے آ پہنچے بلکہ مباحثہ یوں ہو سکتا ہے کہ پہلے انتظام مناظرہ اور مادہ مناظرہ کی شرائط کو طے کر لیا جاوے اور وہ درج ذیل ہیں:۔

(ا) شرائط مناظرہ جنکا مناظرہ سے پہلے طے ہونا ضروری ہے تین ایسی ہیں جو مناظرہ کے انتظام میں دخل رکھتی ہیں (۱) اجازت حکام ہو (۲) علاقہ کے مجسٹریٹ سے باضابطہ اجازت حاصل کیجائے کہ ہم احمدیوں کے ساتھ فلاں مقام پر اتنے دن مباحثہ کرینگے (۲) امن کا کوئی رئیس ذمہ دار ہو۔ اُس علاقہ کے ایک یا زائد رؤسا اس امر کے ذمہ دار ہو جائیں کہ ہم مباحثہ میں بیٹھ کر حفظ امن کو قائم رکھینگے۔ اور کوئی فساد ہونے نہ دینگے۔ یہ اسواسطے بھی ضروری ہے کہ مولویصاحبان کی عموماً یہ عادت ہوتی ہے کہ جب ہماری معقول باتوں کا جواب نہیں دے سکتے تو عوام کو ہمارے برخلاف جوش دلانے کے واسطے جھوٹی جھوٹی باتیں عجیب پیرایہ میں پیش کرنے لگجاتے ہیں (۳) مناظرہ تحریری ہو پہلے علماء سے تحریر لے لینی چاہئے کہ وہ تحریری مناظرے کو پسند کرتے ہیں کیونکہ ہوائی باتوں کا کوئی اعتبار نہیں اور مولویوں کی اکثر یہ عادت ہے کہ ابھی ایک بات کہی اور تھوڑی دیر میں منکر ہو گئے کہ ہم نے تو یہ بات نہیں کہی بعض مولوی صاحبان کا یہ مذہب بھی ہے کہ جھوٹھ بولنا جائز ہے۔ چنانچہ امرتسر کے ایک فاضل مولوی صاحب نے عدالت میں جا کر اپنا بیان لکھوایا تھا کہ جھوٹ بول کر بھی انسان متقی کا متقی ہی رہتا ہے غرض مباحثہ کا تحریری ہونا ضروری ہے۔ اس سے مباحثہ محفوظ رہتا ہے۔ دوسرے لوگ بھی اس سے فائدہ اُٹھاتے ہیں۔ نیز تحریر کے موقعہ پر غیر مہذب مولویوں کو بھی تحریر کی اشاعت کے ڈر سے ایک حد تک مہذب بننا پڑتا ہے

(ب) وہ شرائط جو مادہ مناظرہ کے متعلق ہیں سو یہ ہیں (۱) سب سے اول مسیح اسرائیلی کی حیات ممات کا فیصلہ ہو جس کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ وہ اس اُمت میں پھر آ سکتے ہیں یا نہیں (۲) جس شخص نے اس اُمت میں آنا ہے اس کے کیا نشان ہیں (۳) معیار صادق کیا ہیں (۴) مرزا صاحب ان معیار اور نشانات کے مصداق ہیں یا نہیں (۵) یہ مسائل اسی ترتیب کے ساتھ مناظرہ میں واقع ہونگے اور ہر فریق اپنے مسلمہ مسئلہ کا مدعی ہوگا۔ ہر ایک کو اپنے اپنے دعاوی کا ثبوت پیش کرنا ہوگا (۶) ہر ایک مسئلہ کے لئے تین تین پرچہ ہونگے۔ پرچہ اول دعاوی اور اس کا ثبوت۔ پرچہ دوم اس کے رد کا جواب۔ پرچہ سوم جواب الجواب ہر فریق کو پرچہ لکھ کر سُنانا ہوگا اور ہر صفحہ پر دستخط کرنے کے بعد وہ فریق ثانی کے حوالہ کرنا ہوگا (۸) ہر فریق اپنا اپنا پرچہ ایک ہی وقت میں لکھینگے مثلاً ایک بھی اپنے دعاوی کا ثبوت لکھیگا ایک حیات کا دوسرا وفات کا۔ بعد اتمام دونو فریق کے پرچے لے لئے جاوینگے۔ حسب قرعہ اندازی ایک فریق کا پہلے سنایا جاویگا۔ دوسرے کا پیچھے پھر دونوں فریق ایک دوسرے کے پرچہ کا جواب لکھینگے۔ پھر حسب قرعہ اندازی دونوں کے پرچے پڑھنے کے بعد یکے بعد دیگرے سنایا جاویگا

پھر دونوں فریق جواب الجواب لکھینگے - طریق بالا کے مطابق پھر پرچہ لیکر سنائے جائینگے - اسپر ایک مسئلہ ختم ہوگا (۹) سب سے مقدم استدلال قرآن کریم کو رکھا جائیگا - اس کے بعد ایسی حدیث کو جو مثبت عقیدہ ہوسکے اور قرآن کریم کے مخالف نہو - تیسرا عقل چہارم نظائر اُمم سابقہ (۱۰) وقت حسب ضرورت فریقین ہو - وقت زیادہ سے زیادہ چہار گھنٹہ ہوگا - یہ شرائط مباحثہ بطور اصول کے ہیں - ہر جگہ وقتی ضرورت کے ماتحت اسپر کچھ زیادہ کیا جا سکتا ہے -

الغرض مباحثات کا میدان اور طرز و طریق جدا ہے - جب تک کہ اُس کے لوازمات پہلے طے نہ ہولیں مباحثہ نہیں ہوسکتا البتہ جلسہ ہر جگہ ہوسکتا ہے اور جب چاہیں کرسکتے ہیں -

اخبار قادیان و برادران احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں - تمام درس روزانہ حسب معمول ہوتے ہیں اہلبیت مسیح موعود میں بہمہ وجوہ خیریت ہے - حضرت نواب صاحب لاہور تشریف لے گئے ہوئے ہیں حضرت مولوی محمد احسن صاحب بخیریت اپنے وطن امروہہ میں ہیں -

دار الامان کا نیا اخبار **الفضل** اُمید ہے کہ اس اخبار کے ساتھ ہی خریداروں کو پہنچ جائیگا اور اپنے پراسپکٹس کے مطابق اعلےٰ دینی اخبار کے اسٹینڈرڈ کا نمونہ ہوگا - پیغام صلح بھی ابتدائے جولائی میں شائع ہوجائیگا - اس کے اڈیٹوریل اسٹاف کیواسطے شیخ احمد حسن صاحب فرید آبادی احمدی ایک پُرانے اخبار نولیس کی خدمات کو محفوظ کیا گیا ہے - ہم گورنمنٹ کے شکر گزار ہیں اور گورداسپور اور لاہور کے لائق باجبر ڈپٹی کمشنروں کے مداح ہیں کہ اُنھوں نے ہمارے ہر دو نئے اخباروں کو بلا ضمانت اشاعت کی اجازت عطا فرمائی ہے -

مدرسہ کا نتیجہ انٹرنس پچھلے اخبار میں لکھا جا چکا ہے گیارہ میں سے سات کا پاس ہونا خود ہی ایک عمدہ نتیجہ ہے - لیکن پنجاب کے اکثر دیگر مدارس کے بالمقابل اگر دیکھا جائے تو پھر یہ نتیجہ بہت ہی اعلےٰ* ہے - اللہ تعالیٰ ہمارے مکرم دوست مولوی صدر الدین صاحب اور اُن کے اسسٹنٹوں کی سعی کو بابرکت کرے - اور اُن کو جزائے خیر دے - کہ لڑکوں کی صرف رواجی تعلیم کے نتائج ہی عمدہ نہیں ہوتے بلکہ ان کی جسمانی نشو ونما اور روحانی ترقی کی طرف بھی کافی توجہ کیجاتی ہے

میاں محمد حسن صاحب فراہمی چندہ و غلہ کا دورہ ضلع جالندھر میں کر رہے ہیں - کریام سے اُن کی رپورٹ آئی ہے خدا تعالیٰ اُن کا ناصر ہو - شیخ **غلام احمد** صاحب ایک شادی کی تقریب پر وعظ کرنے کے لئے جہلم تشریف لے گئے ہیں - اللہ تعالیٰ مبارک کرے - شادی کو اور اُنکے وعظ کو - جماعت مظفر نگر کے احباب نے دیوبندی علماء کے فتوے کے جواب میں ان کو باضابطہ مباحثہ کیواسطے کئی دفعہ بُلایا ہے اور اشتہار پر اشتہار نکالا ہے - مگر معلوم نہیں سب دیو کہاں بند ہوگئے جواب ادھر سے کوئی آواز ہی نہیں آتی *

دعا مدد بہادر احمد دین زرگر جو معہ اہلبیت درس قرآن کے واسطے قادیان آئے ہوئے ہیں ان کا لڑکا آشوب چشم سے علیل ہے اور وہ احباب سے درخواست کرتے ہیں کہ احباب ان کے لئے درد دل سے دعا کریں -

سیوک ہاوس لاہور میں لالہ ہانگا دیال صاحب نے بیرونی اصحاب کی فرمائشوں کو پورا کرنے کے واسطے ایک ایجنسی کھولی ہے جسکا نام سیوک ہاوس رکھا ہے - ہر قسم کی فرمائش تھوڑا سا کمیشن لے کر پوری کیجاتی ہے - بالخصوص اہل مطابع کی ضروریات کو پورا کیا جاتا ہے مفصل حالات بذریعہ خط و کتابت معلوم ہو سکتے ہیں

خواجہ صاحب کا خط دعا دعا دعا بھائیو دعا کرو اسلام منفورہ کے کشف پورا ہونے کے دن قریب آرہے ہیں - تخم ریزی ہورہی ہے - آبیاری کی ضرورت ہے - وہ کیا دعا - دعا - دعا - ابھی ایک خط لندن سے ڈیڑھ صد میل کے فاصلہ سے آیا ہے جسمیں ذیل کی عبارت ہے

اصل خط انگریزی ہے بجنسہٖ حضرت آقا خلیفۃ المسیح کی خدمت میں بھیجدیا ہے * ....

اسلامک ریویو بے انتہا اچھا اور مفید رسالہ ہے اور میرے دل کو آپ کا مذہب اپیل کرتا ہے - لیکن مجھے روزہ جز[1] اکا مفہوم ابھی سمجھ میں نہیں آیا - میرے خیال میں تھیوصوفی کے ہیں - لیکن اغلبًا میں اس مسئلہ کو سمجھ نہیں سکتا اور شاید آپ مجھے اسکو تشریحًا سمجھا دینگے - وغیرہ وغیرہ ....

میں کل راقم خط کے ملنے کے لئے چلا ہوں اللہ تعالیٰ یہ ملاقات نتیجہ خیز کرے - یہ ایک معزز ترین خاندان سے ہے - تنہائی نے ستایا ہی نہیں بلکہ کام میں ہرج کر رکھا ہے چاہتا ہوں کوئی رسالہ کے انتظام کو ہاتھ میں لے اور میں آنا دیکھوں اور مختلف مقامات میں تبلیغ کرتا رہوں - میں نے راستہ نکال لیا ہے - امریکہ خطوط آنے شروع ہوگئے ہیں - جزیرہ فلپائن میں مسلمانوں کی آبادی ہے اُن کے متعلق بھی خط و کتابت جاری ہے لیکن یہ تو باقاعدہ محکمہ بنتا جاتا ہے - خدایا رحم کر - خود ہی ایڈیٹر خود ہی منیجر خود نامہ نگار - خود ہی کلرک خود ہی جمعہ کا خطیب - خود ہی لیکچرار خود ہی مشنری - خود ہی کُل - اللہ رحم کرے میری عاجزی پر - بیکسی - نااہلی پر - رب لا تذرنی فرداً و انت خیر الوارثین

[1] یہ میرے اس لیکچر کے مضمون کیطرف اشارہ ہے جو کیمبرج کے تلامذہ کو دیا گیا

دور افتادہ محتاج دعا - **کمال الدین**

برکات محرم ماہ محرم کی فضیلت اور اُسکے متعلق تمام ضروری مسائل اس چھوٹے سے رسالہ میں درج ہیں قیمت ۲/ ملنے کا پتہ - سید ممتاز علی صاحب ہاشمی صاحب - دہلی - بھوجلا پہاڑی

* پنجاب کے اسلامی مدارس میں سے ہمارا مدرسہ اول رہا ہے

خواجہ صاحب کا تازہ خط

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم
مورخہ ۲۴ مئی سنہ ۱۳ء

بحضور والا مرشد و مطاع سلمہ اللہ تعالیٰ

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

اللہ تعالیٰ نے بہت فضل کیا حضور کی دعا اور توجہ سے آخر ۲۰ - مئی کو لیکچر لیڈیز کلب کمیٹی میں ہو گیا - جس کے متعلق دعا کے لئے کہا گیا تھا - یہ در اصل پہلا لیکچر بمقام لندن تھا یہ اعلیٰ طبقہ کی خواتین میں تھا - کل رعب ملک و قوم طبیعت پر نہ تھا - لیکچر کی ادائیگی اور کامیابی میں ہندوستان کا سا رنگ تھا -

کوئی پچاس سے اوپر لیڈیاں تھیں اور باقی مرد - کچھ اس قسم کی غلط فہمیاں اور غلط بیانی پادریوں نے اسلام کے متعلق پھیلا رکھی ہے کہ لیکچر سے پہلے مجھے کلب کی وائس پریزیڈنٹ نے کہا کہ مجھے آپ سے ہمدردی ہے - آپکا آج کا کام بہت مشکل ہے اور بڑی محنت اور تکلیف چاہتا ہے کہنے لگی کہ مجھے تو سمجھ نہیں کہ آپ آج عورت کو کیا حیثیت دینگے - اسلام نے تو کوئی حیثیت عورت کو دی نہیں - میں نے مختصراً کہا آج آپ کو معلوم ہو جاویگا - کہ نبی مکرم نے جو احسان آپ کے فرقہ پر کیا ہے وہ کسی نے آجتک نہیں کیا - اسپر اُس نے کہا کہ ممکن ہے درست ہو - دن بدن ہمیں معلوم ہو رہا ہے کہ اسلام کے متعلق بہت غلط بیانیاں اور غلط فہمیاں ہو چکی ہیں اور نیز تمہارے رسالہ میں جو پیغمبر (صلعم) کے اقوال درج کئے جاتے ہیں اُنسے مجھے حیرت ہو رہی ہے کہ ہم کیا سمجھے ہوئے تھے اور یہ رسالہ میں ہم کیا دیکھتے ہیں

بہر حال خدا نے رحم کیا - میری اُمید اور میری استعداد سے بڑھ کر فضل ہوا - اگرچہ لیکچر کا وہ حصہ جس میں عیسائی نکتہ خیال متعلق عورات بیان کیا وہ بعض کو ناگوار بھی ہوا -

وہ جو ایک سلسلہ سوالات شروع کیا ہوا ہے جسکا عنوان حل طلب سوالات عیسائی مادران سے ہو اُس کے تین نمبر نکل چکے ہیں - چوتھا اب جون میں نکلیگا - میں چاہتا ہوں یہ سلسلہ متواتر جاری رہے میری صحت اس ہفتہ اچھی رہی ہے - ایک جلیل القدر عورت جو مروجہ عیسائیت سے بیزار اور معروضہ روحانیت کی شائق بلکہ مدعی ہے اُس سے خط و کتابت کا سلسلہ جاری ہے وہ اسوقت بلجیم میں ہے -

---

نجات نمبر (۲)

یعنی گناہوں سے چھوٹنا - مکتی حاصل کرنا یا ہمیشہ کے لیئے زندگی پا جانا -

(سلسلہ کیلیئے ملاحظہ ہو بدر ۱۲ جون سنہ ۱۳ء)

ڈیر محبان "بدر"

خداوند بے رحیم و کریم ؛ اور اُس کے رستے ہیں عظیم جو دل سے کرتا ہے اُس کے پیار باد ہے اُس کا فرزند اے میری جان تو عمر بھر ؛ خداوند کی ستائش کر میں جبتک جیتا رہونگا ؛ خداوند کی ستائش کرونگا

ہلی لو یاہ ہلی لو یاہ
ہو تیری حمد و ثناء
آمین

مومنین ! قرآن کا ارشاد ہے بلیٰ من اسلم وجھہ للہ ۲/۱۱۲ (ترجمہ) ہاں ، بلکہ جو شخص اپنی ذات کو اللہ کے حوالے کر دے (یعنی دین کو دُنیا پر مقدم کر کے سب توکل قادر خدا پر رکھے) اور بھلائی کرنیوالا ہو پس اُس کے رب کے پاس اجر ہے اور اُسپر کوئی خوف نہیں - اور نہ وہ غمگین ہی ہونگے -

ان آیات میں صاف بیان ہے کہ نجات کا دارو مدار صرف اسی بات پر ہے کہ انسان یہودیت اور نصرانیت اور دیگر تمام جھوٹے مذہبوں اور گندے خیالوں سے باز آ کر اسلام کی حکمی تعلیم پر عملی زندگی بنا دے اور ہر بنی نوع جو اسلام میں داخل ہوا اللہ تعالیٰ کو نبی محمد کو اور یوم آخرت کو مانے اور تمام انبیاء کرام کو ویسے ہی برحق جانے اور اعمال صالح کرے - اللہ اور یوم آخرت اور نبی کریم کے ماننے کی یہ تشریح فرما دی کہ قرآنی احکام کا فرمانبردار ہو کر رہے -

(۲) اعمال صالح کی یہ تشریح ہے کہ خلق خدا سے بھلائی کرے - اور گورنمنٹ انڈیا کا فرمانبردار رہے جیسا کہ ہوبی قرآن کا فرمودہ ہے - کہ اولی الامر منکم کہ اے مومنو بادشاہ وقت کے صدق دل سے فرمانبردار رہو - پھر فرمایا لا تفسدوا فی الارض

ترجمہ (اور زمین میں فساد نہ کرو - (یعنی باغیوں - فسادیوں سودیشیوں - شورہ جاہلوں کی ہوا سے بچے رہو ؛

اور پھر مبارک الفاظ سے مسلمانوں کو آئندہ کے لئے ایک اور خوشخبری دی - جیسا کہ قرآن کہتا ہے بلیٰ من اسلم وجھہ للہ وھو محسن ۲/۱۱۲

(ہاں - ہاں) صرف یہی لوگ جو بادشاہ وقت یعنی جارج پنجم اور اُس کے ارکان کی حکومت کو جو خدا کی طرف مانتے ہیں وہ اسے ایک مبارک حکومت جانتے ہیں ؛ پس یہی وہ لوگ ہیں جو خدا کے سچے فرمانبردار ہیں اور نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم متبع النسان ہیں - اور صرف یہی حقیقی بھلائی کرنے والے ہیں - پس ہمیشہ بھی انھیں کے واسطے اجر عظیم یعنی بہشت اور اُس کی تمام نعمتیں رکھی ہوئی ہیں - اور یہ اُن کے عملوں کا ہی پھل ہے جو ابدی میراث اُن کے لیئے مقرر ہے اور اُن کے لیئے رتبت بڑھتی ہی بڑھتی ہو اور وہ سدا وہاں خوش ہی خوش رہینگے -

العزت للہ - یہ ہیں ہمارے نصیب -

عام نام کے مسلمان اور اُن کا مختصر احوال

اب یہ تو ہے ہماری مذہبی بنیاد - جو کونے کا پتھر اور انمول موتی ہیرا ہے - مگر آہ ہے بر حال ماکہ ہم نے کیا کیا کہ ان بنیادی مسائل کو اپنے اپنے اختلافات سے مشروط کر رکھا ہے - اور عوام تو یہی ایمان رکھتے ہیں کہ جب تک اُن کا کوئی خاص عقیدہ اور عمل اختیار نہ کیا جاوے اُسوقت تک اعمال صالح کا نباہ کرنا کچا بلکہ خدا کو ماننا اور نبی کریم کی بتائی ہوئی شاہراہ یعنی صراط مستقیم پر ہی چلنا کچھ چیز نہیں ؛

مثلاً (۱) یہ کہ علیؓ اور صدیقؓ کی فضیلت پر لڑنا

(۲) یہ کہ آمین آہستہ آہستہ یا زور سے کہنا
(۳) سینہ پر یا نیچے نماز کے وقت ہاتھ باندھنا
ایک دوسرے کی تکفیر کرنا اور خوش ہو کر اُس کی مخالفت پر کمربستہ رہنا۔ یہ ہیں وہ جہالت کے کام جو تقوی کی بجائے غیر احمدیوں نام کے مسلمانوں نے ایمان کا تریاق جانکر علی شعبدے دکھائے۔

فتفکروا یا اولی الالباب

جائے غور ہے کہ مسلمان قرآن کی تعلیم سے کٹکر کیسی گمراہی میں جا پڑے۔ جب ہی تو امام آیا تاکہ ان بھولے بھٹکوں کو صراط پر لادے۔)

آہ ہٹ دھرمی اور ضد۔ تیرا بُرا ہو تو نے ہمیں کہیں کا نہ رکھا کہ یہ تراشے ہوئے خیال ایک دوسرے کی تکفیر اور مخالفت کا باعث ہو گئے ہیں۔ درحالیکہ تمام فرقہ اسلامیہ قرآن پر ہی ایمان رکھتے ہیں

عوام الناس کا نظارہ

اب ان لوگوں کا تو بھلا پھر بھی کوئی ایمان ہی ٹھہرا مگر ان سے بھی عوام گئے گذروں کو دیکھو کہ اُن کی جہالتوں کا کچھ ٹھکانا ہی نہیں رہا

آہ! دن رات شرابیں پئیں۔ غضب۔ چوری رشوت اور سود کا مال کھائیں زنا کریں تس پر طرفہ یہ کہ تکبر خودنمائی ریا جھوٹ اور فریب کے مجسم پتلے۔ نماز روزہ سے عار۔ فروتنی۔ عفو اور حلم کو عیب سمجھیں اور اسپر دعوی ایمانداری۔ آہ! آہ! آہ!

حکمت اپنے فرزندوں کے آگے ٹھوکر باعث ٹھہرائی اور اس کے بجا اگر شیعہ کے مُنہ سے صدیق رضؓ کی تعریف سُن پائیں تو کافر اور اگر اہل سنت والجماعت کو آمین زور سے کہتے سُن پائیں ہاتھ سینے پر باندھتے ہوئے دیکھ لیں تب کافر۔

اگر مسیح کی وفات کا ذکر سُن پائیں تب کافر۔

ایک کرسچن نے ایک معزز سکھ کا دھرم بگاڑ دیا

ایک سکھ صاحب ایکدفعہ کسی دوست کے ساتھ ریل میں سوار تھے ایک کرسچن صاحب بھی اُس کمرے میں ہی سوار تھے اُنھوں نے چرٹ پینا شروع کیا وہ سکھ جو مقابل ڈٹا بیٹھا آگ بگولا ہو کر اُسے کہنے لگا کہ تم نے تو میرا مذہب ہی بگاڑ دیا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ وہ سکھ صاحب پرلے درجہ کا زناکار بدکار متکبر۔ شرابی اور ظلم پیشہ شخص تھا

دانش کا پیچھا

حقیقت کے چاہنے والو اے بخدا مسلمانو! غیر اقوام کے حالات سے عبرت پکڑو

آہ عجیب ماجرا ہے کوئی شرارت اور کوئی ظلم مذہب کو ذرہ بھر خراب نہ کرے۔ مگر تمباکو کے دھوئیں سے دھرم پانی کی طرح بہ جائے۔ اور سکھوں کا مذہب ہی جاتا رہے۔

ایک ہندو کا دھرم صرف جینو اور چوٹی کا چونکا ہے

ایک دفعہ ایک ہندو صاحب اثناء گفتگو میں کہنے لگے کہ یار تمہارے مذہب میں بڑی بڑی قید ہے کہ جھٹ ایمان جاتا رہتا ہے۔ مگر میں نے شرابیں بھی پیں زنا بھی کیا۔ جوا بھی کھیلا اور فن فریب بھی کئے۔ پرمیشور کا نام بھی کبھی نہیں لیا مگر دھرم کبھی نہیں بگاڑا

اُس سے دوسرے کسی نے پوچھا کہ وہ کسطرح اُس نے جواب دیا کہ چوکے سے باہر کبھی روٹی کھائی ہی نہیں اور دوسرے جنیئو کے بغیر میں کبھی نہیں رہا

الغرض ہر ایک مذہب اور ہر ایک فرقہ میں جب ایسی قسموں کا فتور آجائے اور کہ جب اس قسم کے نادان بیوقوفوں کا اندھیر غالب ہو جائے۔ ایمان اور عمل صالح کی وقعت لوگوں کے دلوں میں ذرہ بھر بھی نہ رہے تو دین جاتا رہتا ہے۔ تب پھر سنت الہی کے مطابق ایک آسمانی نور نازل ہوتا ہے اور وہ گذری واقعات کو لوگوں کے روبرو دلاتا ہے اور اُن کو اُن کے حالات سے ڈراتا ہے

پس اسی لئے قرآن مجید بار بار یہود اور نصرانیوں اور دیگر تمام کافر قوموں کے حالات سے ان جہالتوں کو تمثیلات سے بیان فرماتا ہے۔ تاکہ دانشمند لوگ اپنے حالات سے مقابلہ کر کے تزکیہ نفس حاصل کریں یہاں یہ بھی یاد رہے کہ قرآن کریم کی کوئی بات گذشتہ قصہ نہیں۔ بلکہ یہ حقیقت ہے جس سے ہزار ہزار خرابیوں پر تنبیہہ ہے جو ہمیشہ ہی مذہب کو خراب کرتی رہی ہیں اور کرتی رہینگی۔ یہانتک کہ قیامت کے روز اُن کا فیصلہ ہوگا۔ قرآن مجید فرماتا ہے۔ فاللہ یحکم بینھم یوم القیامۃ فیما کانوا فیہ یختلفون ۲/۱۱۳

فالحمد للہ واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین والسلام دعا کا طالب

راجپال۔ رحیم بخش نومسلم۔ قادیان

ایک خاتون کا خط خواجہ صاحب کے نام

بادگنی کمیل کودی ملک بلجیم ۱۵ رمئی ۱۳ء

جناب من

آپکا عنایت نامہ مجھے ابھی موصول ہوا ہے۔ اور میں اسے لیکر بہت خوش ہوئی ہوں۔ آپ کے مخزن کی مرسلہ جلدیں ابھی تک مجھے نہیں ملیں۔ مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں گم ہی نہ ہو جاویں کیونکہ اُنپر پتہ غلط لکھا ہوا ہے۔ خیر مجھے یقین ہے کہ آخرکار وہ مجھے پہنچ ہی رہینگی

آپ کے عنایت نامہ پر ڈاکخانہ کا نام گودی کے بجائے ساودی لکھا ہوا تھا لیکن وہ تو مجھے مل گئی۔ میں حتی الامکان تلاش کرونگی اور آپ کو اطلاع دونگی۔

آپ نے ان میں میری تصنیفات پر جو ریویو لکھا ہے اُس کے دیکھنے کی بہت مشتاق ہو رہی ہوں۔ بہرحال میں آپ کی اس عنایت کا بطور پیشگی شکریہ ادا کرتی ہوں۔ میں نے تو اس سے پہلے کبھی اسلامی ریویو کے وجود کا ذکر بھی نہیں سُنا تھا اور مجھے یہ سُنکر بہت خوشی ہوئی ہے کہ آپ نے ایک ایسا ریویو نکالنا شروع کیا ہے۔ آپ یقین رکھیں کہ میں صدق دل سے آپ کے کام میں شریک ہونگی۔ اُمید ہے کہ لیڈی بلنٹ نے آپ کو بیان کر دیا ہوگا کہ ہم دولت عثمانیہ کی رعیت ہیں اور اس حیثیت سے آپ سمجھ سکتے ہیں کہ اس قزاقی اور ڈاکہ زنی کے جہاد میں ان عیسائیوں نے جن ظالمانہ طریقوں سے سلوک کئے ہیں اُن سے ہمارے دل رنج اور ناراضگی سے لبریز ہو رہے ہیں۔

اسلامی ریویو کی دلچسپی کو ترقی دینے میں میں اپنا تمام رسوخ جو گو قلیل سا ہے خرچ کرنے کے لئے خوشی سے طیار ہوں

میرا بیٹا پرنس کراد جاہ بے آجکل فارن ڈیپارٹمنٹ خاص قسطنطنیہ میں ہے - میں اُسے اسی معنے لکھونگی کہ تمام عمائد اور حکام کو جن سے اُس کو رسوخ حاصل ہے آپ کے ریویو کی ایسے نازک وقت میں مدد کرنے کیطرف متوجہ کرنے کی کوشش کرے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حکومت ٹرکی بھی اتحاد ثلاثہ کیطرف مائل ہو رہی ہے - انگریزی رسوخ عملیہ عروج پکڑ رہا ہے - اس میں شک نہیں کہ ٹرکی کو اب سمجھ آجائیگی کہ یہ بات کتنی اہم اور ضروری ہے کہ انگریزی بسنے والے ممالک میں اسلام کی روشن تعلیمات اور عقائد کی اشاعت کیجاوے۔

میرے لڑکے کا پتہ یہ ہے - پرنس کراد جی بے اڈجنرل ۷ - اپنٹنٹ نکشٹش پینا قسطنطنیہ میں آپ کو تاکید کرتی ہوں کہ آپ اُس کو براہ راست لکھیں کہ اسے کیا کرنا چاہیئے - وہ کیمبرج یونیورسٹی کا گریجویٹ ہے اور نیز دانڑ ٹمپل بیرسٹر ہے - اس جنگ کے دوران میں قسمی تفکرات میں دبا رہا ہے اور ٹرکی سے باہر نہیں آسکا - تین سال سے اُسے میں نے نہیں دیکھا کیونکہ ایسے ایام میں جب ٹرکی کو اپنے تمام فرزندوں کی موجودگی کی ضرورت رہی ہے اور وہ رخصت طلب نہیں کرسکا

اُسے اپنا ریویو بھی ارسال کردیں کیا ابھی تک آپ نے ریویو کی کوئی جلد وزیر اعظم اور وزیر خارجہ اور توفیق پاشا اور حقی پاشا کو اور وزیر ٹرکی متعینہ سٹاک ہام و برسلز کو بھیجی ہے کہ نہیں - اگر ابھی تک نہیں بھیجی تو اُنہیں وہ رسالہ ضرور بھیجدیں جس میں آپ نے بادشاہ سلیمان کا حال لکھا ہے اور جہاں شاہ سلیمان کا ذکر ہے - اُسپر نیلی پنسل سے خط کردیں - تا کہ اُن کی توجہ میں آسکے +

رسالے آپ نے مجھے ارسال کئے ہیں اُن کو مختلف مقامات کے وائس پریسیڈنٹوں کو بھیجدونگی - اور اُنھیں لکھونگی کہ حتی الامکان اس کی ترقی کے لئے کوشش کریں - نیز میں اپنے اُن دوستوں کو لندن میں بھی بھیجونگی جو مذاہب متقابلہ سے دلچسپی رکھتے ہیں +

میں آپ کو مشورہ دیتی ہوں شاہ سلیمان کے ذکر والا رسالہ آپ کونسٹ گابلٹ ڈی الکیا کے نام بھی بھیجدیں اُس کا پتہ یونیورسٹی میں ہے - وہ اس ملک کے مشاہیر نظام میں سے ہے - فریمیسنوں کا ہیڈ ہے اور اُس کی کتاب مائی گریشن آف سمبلز اعلیٰ درجہ کی مستند تصانیف میں سے ہے - آپ ان کی کتاب پر ریویو بھی کریں - میں اُن سے کہونگی کہ وہ ایک جلد آپ کو ارسال کردیں - یہ اُن کتابوں میں سے ہے جن کی نہایت ضرورت ہے اور اس میں اکثر مذاہب مختلفہ اور اُن مشترکہ سرچشموں کی مساوات ثابت کی گئی ہے

ہمیں عیسائی خود غرضی کا مقابلہ کرنا چاہیئے اور اُن کے ان باطل اور تنگ خیالات کی تردید کرنی چاہیئے کہ حق صرف ان کے پاس ہے

آپ کے مسلمان صوفی بھی تو اعلیٰ درجہ کے انیشیٹ تھے - یہ سب خیال میں نقطہ صوفی صوفیا سے نکلا ہے - جب ہم غور کرکے معاملات کی تہ کو پہنچتے ہیں تو یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ ہر جگہ مذہبی مساوات موجود ہے - اور اختلاف صرف سطحی ہے -

اگر آپ کا لندن میں لیکچر دینے کا ارادہ ہو تو میں اپنے وسیع استقبالی کمرے جو ۲۲ ہم آسلو باغ میں واقع ہیں آپ کو سپرد کرنیکو طیار ہوں -

مجھے اس سے بڑی مسرت ہوئی ہے کہ آپ شاہ سلیمان کو بہت پسند کرتے ہیں - مجھے ابھی تک یہ معلوم نہیں کہ آپ نے میری کوئی اور کتاب بھی پڑھی ہے کہ نہیں میں دو اور اپنی تصنیفیں آپ کو ارسال کرتی ہوں -

کیا آپ نے انگلینڈ میں مستقل رہائش کرلی ہے اگر ایسا ہو تو میں اُمید کرتی ہوں کہ آپ سے موسم بہار میں لندن سے واپسی پر ملاقات کرونگی +

لیڈی لب میری بہت گہری دوست ہے میں اُس کی مشکور ہوں کہ اُسنے آپ سے مجھکو متعارف کرادیا ہے - اور مجھے کسی اسلامی خدمت کی خوشی کا موقعہ دیا ہے -

میں ہوں
پرنسس کراد جاہ

علاج الوقت

وقت امداد ہے اے سچے مددگار نبی + یورپ کے خونخواروں سے مار کھا کھا کر اب مسلمان " نبی " کو پکارتے اور ہائے واویلا مچاتے ہیں اور آئے دن اخباروں میں مضامین نکلتے ہیں کہ اے نبی وقت امداد ہے اور یہ نہیں سوچتے کہ تم نے نبی کی کونسی عزت باقی رکھی ہے جو نبی تمھاری عزت کی حفاظت کے واسطے دوڑا آئے - نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام پیشگوئیوں کو جو اپنے وقت پر پوری ہوئیں تم نے جھٹلایا ہے - نبی کا صادق معاون جو پیدا ہوا اُس کے تم مخالف بنے اور اُسے دکھ دیا نبی کے جو احکام تھے اُسے تم نے جھٹلایا ہے - ~~نبی کا صادق معاون جو پیدا ہوا اُس کے تم مخالف بنے - اور اُسے دکھ~~ دیا - نبی کے جو احکام تھے اُنھیں تم نے پاؤں کے نیچے روندا - مسجدوں کو خالی چھوڑا - قرآن کو پیٹھ کے پیچھے پھینکا اور ہنوز تم سمجھتے ہو کہ نبی تمہاری مدد کو آئیگا اگر تم اس قابل ہوتے تو یہ روز بد تم کو دیکھنا ہی کیوں پڑتا - اب بھی توبہ کرو اللہ کے فرستادہ کو قبول کرو - تاکہ اللہ تمہیں قبول فرمائے - یہی ایک اسلام کی ترقی کا راز ہے - حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی پاک کے خبر دی تھی کہ لوگوں کو کہدو کہ

لیس علاج الوقت الا طاعتی میری اطاعت کے سوائے اس وقت کا کوئی علاج نہیں ہے +

انجمن قریش

امرتسر کے تیسرے سالانہ جلسہ کی رپورٹ چھپکر شائع ہوگئی ہے جس میں سالانہ آمد و خرچ کے علاوہ جلسہ کی کارروائی بھی مندرج ہے - قریشی احباب کو چاہیئے کہ اس انجمن کی بہتری میں حصہ لیں - حضرت خلیفۃ المسیح نے بھی اس انجمن کو ایک روپیہ بطور امداد دیا ہے

نامۂ حیدری بنام اکمل پر ایک نظر

گذشتہ سے پیوستہ

بیان کیا گیا اور شرک کا ابطال نہیں کیا گیا کیا ان کے ماننے والوں میں فسق بکثرت نہیں پایا جاتا۔ جب یہ بات ہے تو بتاؤ کہ کس طرح اس آیہ کریمہ کو جو سورۃ نور میں ہے اپنے منہ کی پھوکوں سے بجھا دو گے۔ اور جو نور یہ آیہ کریمہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق پیش کرتی ہے کس طرح بجھا دو گے۔ کیا اللہ تعالیٰ نے اس نور کو پورا کر کے دکھلا نہیں دیا

لھم قلوب لا یفقھون بھا ولھم اعین لا یبصرون بھا ولھم اذان لا یسمعون بھا اولئک کالانعام بل ھم اضل اولئک ھم الغافلون

آپ یہ بتائیں کہ موجودہ زمانہ کے اہل السنت والجماعت کہلانیوالے صرف خشک حروف سے خوش ہو رہے ہیں۔ یا ان کے نیچے کوئی حقیقت یا اصلیت بھی ہے کیا یہ اخوانا کے بعد پھر اعداء نہیں ہو گئے۔ پھر ان سارے لوگوں کا کوئی ایک امام نہیں اس لئے انکو اہل جماعت لکھنا سرے سے غلط ہے۔ اہل سنت ہونا تو بعد میں آئیگا جب امام نہیں تو تمام کی موت میتۃ جاہلیت ہے۔ اس لئے نہ وہ اہل سنت ہیں اور نہ اہل جماعت۔ کیا مقلدین غیر مقلدین کے اعدا نہیں ہیں۔ مولوی رضا خانصاحب مجدد اہل السنۃ والجماعت کے نزدیک تمام علماء دہلی و دیوبند و سہارنپور و امرتسری کیا ہیں۔ کیا مقلدین میں باہم ہزاروں اختلافات اور عداوتیں نہیں ہیں۔ کیا غیر مقلدین میں ثناء اللہ حق پر ہے۔ یا احمد اللہ حق پر ہے۔ یا غزنوی حق پر ہیں یا محمد حسین بٹالوی حق پر ہے۔ الغرض ہر ایک عالم خواہ وہ مقلد ہے یا غیر مقلد اپنا خاص الگ مذہب رکھتا ہے۔ سوائے احمدیہ جماعت ہمیں کوئی دکھلائے کہ فلاں جماعت ہے اور اس میں ہر فرقے کے مسلمانوں میں سے داخل ہیں اور اعداء ہونے کے بعد اخوان ہو گئے ہیں۔ ہم بڑے زور سے چیلنج دیتے ہیں کہ کوئی ایسی جماعت نہیں دکھلا سکیگا فان لم تفعلوا ولن تفعلوا فاتقوا النار التی وقودھا الناس والحجارۃ اعدت للکافرین۔ اس کے بعد بھی یہی راگ گائے جانا کہ غیر احمدی اہل السنت والجماعت ہیں محض ظلم ہے۔ الظلم وضع الشیء فی غیر محلہ

پس اہل السنت والجماعۃ احمدی ہیں اور ان کے امام نے عقائد کی بنا یہ رکھدی ہے کہ قرآن کریم سب سے مقدم ہے۔ قرآن کریم کے خلاف کوئی حدیث اور کوئی اجماع حجت نہیں ہو سکتا۔ سب قرآن کریم کے بعد ہیں۔ قرآن کریم کے بعد دوسرے درجہ پر تعامل ہے اور تیسری درجہ پر حدیث نبوی ہے جو اصول اور عقائد قرآن کریم کے اصول اور عقائد کے برخلاف ہوں وہ قابل تسلیم نہیں ہو سکتے۔ ان کو غلط قرار دینا پڑیگا۔ ورنہ ان کے کوئی اور معنی کرنے پڑینگے۔ جو قرآن کریم کے خلاف نہ ہوں اولم یکفھم انا انزلنا علیک الکتاب یتلیٰ علیھم ان فی ذالک لذکری ورحمۃ لقوم یؤمنون

اللہ تعالیٰ کی عجب شان اور غیرت ہے ان انسانوں کو جنکو دنیا میں خدا بنایا گیا ہے اعلیٰ درجہ کی کامیابی کا شنہ دیکھنے نہیں دیا کیونکہ اس میں مظنہ فساد تھا اس سے یہ نہیں نکل سکتا کہ وہ مقدس انسان نہ تھے بل عباد مکرمون لا یسبقونہ بالقول وھم بامرہ یعملون

اسی طرح خدا تعالیٰ کی غیرت نے پسند نہیں فرمایا کہ ایک عورت کا بیٹا خدا کہلائے۔ اس لیے خدا کی غیرت نے حضور کا لفظ استعمال نہیں فرمایا۔ لن یستنکف المسیح ان یکون عبد اللہ والملائکۃ المقربون ومن یستنکف عن عبادتہ ویستکبر فسیحشرھم الیہ جمیعا احمدی لٹریچر میں یسوع کا جو کچھ چال چلن سیاہ پہلو میں دکھلایا گیا ہے وہ وہی خدا کا چال چلن ہے جو کہ یورپ کی ایجادوں میں سے ایک ایجاد ہے قرآن کریم نے خود الزامی جواب دئے ہیں جیسا کہ وہ فرماتا ہے ما المسیح ابن مریم الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل وامہ صدیقۃ کانا یاکلان الطعام انظر کیف نبین لھم الایات ثم انظر انی یؤفکون۔ لقد کفر الذین قالوا ان اللہ ھو المسیح ابن مریم قل فمن یملک من اللہ شیئاً ان اراد ان یھلک المسیح ابن مریم وامہ ومن فی الارض جمیعا ومن یقل منھم انی الہ من دونہ فذالک نجزیہ جہنم کذالک نجزی الظالمین ذالک عیسیٰ ابن مریم قول الحق الذی فیہ یمترون ٭ اس میں حضرت اقدس علیہ السلام نے قرآن شریف کی طرز بحث کو اختیار کیا ہے۔ فبای حدیث بعدہ و ایاتہ یؤمنون

قرآن شریف میں دو طرح کی آیات ہیں سورۃ آل عمران میں اسبات کو بسط سے بیان فرمایا ہے محکمات اور متشابہات۔ اس صورت میں حضرت مسیح علیہ السلام کے معجزات بیان فرمائے گئے ہیں اور سورۃ کی تمہید کی غرض بھی یہی معلوم ہوتی ہے کہ معجزات مسیح کے الفاظ از قسم متشابہات ہیں ان کے معنے محکمات کے برخلاف ہرگز نہیں کرنے چاہئیں۔ اب ہم قرآن میں نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں صاف معلوم ہوتا ہے کہ اللہ لیس کمثلہ شے ہے۔ اب اگر ہم مان لیں کہ عیسیٰ علیہ السلام بھی خدا کی طرح خالق محی الاموات اور عالم الغیب تھے تو ہم میں اور عیسائیوں میں بھلا کیا فرق ہوگا بہت سی قرآن کی آیات ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ ہی خالق ہے۔ فرمایا خلقوا کخلقہ فتشابہ الخلق علیھم قل اللہ خالق کل شی وھو الواحد القھار۔ ارونی ماذا خلقوا من الارض خلق کل شی وھو بکل شیء علیم ارونی ماذا خلق الذین من دونہ بل الظالمون فی ضلال مبین والذین یدعون من دون اللہ لا یخلقون شیئاً وھم یخلقون اموات غیر احیاء وما یشعرون ایان یبعثون

ان محکمات آیات کے ہوتے ہوئے ہم مسیح کو خالق ان معنوں میں نہیں مان سکتے جن معنوں میں ہم اللہ کو خالق مانتے ہیں۔ ان کا صاف مطلب ہے وہ اپنے مخاطب یہود کو کہتے ہیں میں تمہارے اندازہ لگاتا ہوں کہ تم مٹی کے ہو اور پرندوں کی طرح متوکل بنجاؤ میں تم میں اپنی تعلیم پھونکونگا۔ تم اللہ کے حکم آسمانی آدمی بنجاؤ گے ٭ سہ

بہ کسے چوں مہربانی میکند از زمینی آسمانی میکند

وہ کہتے ہیں کھیئت الطیر۔ پرندے کی شکل کی طرح۔

اسی طرح مسیح کا مردے زندے کرنا بھی متشابہات میں داخل ہے۔ قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ تین ہیں جو مردے زندہ کر سکتے ہیں (۱) اللہ تعالیٰ بیدہ الذی یحیی ویمیت (۲) رسول یاایھا الذین استجیبوا للہ وللرسول اذا دعاکم لما یحییکم (۳) ساحر۔ فاذا حبالھم وعصیھم یخیل الیہ من سحرھم انھا تسعی۔ اب آپ کو اختیار ہے جس نمبر میں چاہیں مسیح کو رکھیں اور ویسے ہی معنی کر لیں۔ ہر فعل اپنے فاعل کی تبدیلی کے ساتھ معنوں میں تبدل اختیار کرتا ہے

ہمارے سارے لٹریچر میں قرآنی مسیح کے متعلق کبھی کوئی ہتک آمیز بات نہیں پائی جاتی ہے۔ خود حضرت مرزا صاحب نے اپنے آپ کو مسیح بن مریم کہا ہے تو کیا آپ نے بُرا کہلانا پسند فرمایا ہے۔ کیا مجدد سے اپنی تشبیہ کوئی پسند کرتا ہے۔ اگر کوئی بات قابل اعتراض ہمارے لٹریچر میں مسیح علیہ السلام کے متعلق معترض کی نظر میں پائی جاتی ہے تو اسے وہ اچھی معنوں میں تصور کرلے جن معنوں میں فذالک نجزیہ جھنم کذالک نجزی الظالمین

مسیح علیہ السلام واقعی موسوی سلسلہ کے آخری خلیفہ ہیں ولقد آتینا موسی الکتاب وقفینا من بعدہ بالرسل وآتینا عیسی ابن مریم البینات۔ یحکم بھا النبیون سے معلوم ہوتا ہے کہ بنی توراۃ کے تابع تھے۔ اسی لئے فرمایا ویعلمہ الکتاب والحکمۃ والتوراۃ والانجیل اگر وہ تابع توراۃ نہ تھے تو اُن کو توراۃ خدا نے کیوں سکھلائی۔ محمد الرسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح اگر وہ ناسخ توراۃ تھے تو کیوں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو توراۃ سکھلائی گئی اور کیوں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں سکھلائی گئی آپ نے اتنا تو اقرار فرمالیا ہے کہ "ہاں مسیح علیہ السلام بنی اسرائیل کے آخری نبی ضرور تھے یحکم بھا النبیون میں سے ہم نے ثابت کر دکھلا ہے کہ بنی تابع توراۃ تھے۔ جب آپ نے مان لیا کہ مسیح بنی اسرائیل کے آخری نبی تھے اور قرآن میں توراۃ کو بنی اسرائیل کے لئے ہدایت فرمایا ہے تو صاف ثابت ہوگیا کہ مسیح علیہ السلام تابع توراۃ تھے نہ کہ ناسخ توراۃ۔ آپ کا یہ فقرہ مگر بروئے قرآن صاحب کتاب اور ناسخ شریعت موسوی تھے" یہ کس آیہ کریمہ کا ترجمہ ہے۔

بُرے پیرایہ میں پیش کرنا ہمارے مخالفین کے حصہ میں رکھا گیا ہے۔ حالانکہ ہم بار بار شائع کر چکے ہیں کہ ہمارے نزدیک سنت اللہ کے معنی یہ ہیں کہ جو قرآن کریم میں قانون مقرر فرمایا گیا ہے ہم اس کو سنت اللہ کہتے ہیں۔ ہم نے کسی معجزہ اور خرق عادت کا کبھی انکار نہیں کیا یہ محض ہم پر بہتان ہے۔ ہم کسی معجزے کے ماننے سے مضائقہ نہیں کرتے اور نہ ہم نیچریوں کی طرح سائنس اور طبیعات اور ہیئت سے مرعوب ہوئے ہیں۔ ہم سچا قانون قدرت اسی کو سمجھتے ہیں جسکو قرآن کریم نے بیان فرمایا ہے۔ قرآن کریم میں ہے الموتی۔ اس دُنیا میں نہیں آسکتے۔ انھم لا یرجعون ومن ورائھم برزخ الی یوم یبعثون۔ مسیح کے مردہ زندہ کرنے۔ اور اُس کے آسمان پر چڑھ جانے کے ہم اس لئے منکر نہیں ہیں کہ نیچریوں والے قانون قدرت کے برخلاف ہے۔ بلکہ ہم اس لئے منکر ہیں کہ قرآن کے برخلاف ہے۔ الم نجعل الارض کفاتا احیاء وامواتا سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ نہ زندہ نہ مردہ اوپر جا سکتا ہے بلکہ زمین میں اللہ نے ایک خاصیت رکھدی ہے وہ ان کو سمیٹے رکھتی ہے فیھا تحیون وفیھا تموتون ومنھا تخرجون سے بھی صاف معلوم ہوتا ہے۔ پس ہم کو نیچریوں سے بدتر ٹھہرانا بعینہٖ ایسا ہے جیسا کہ یہود نے کفار مکہ کو مومنوں سے بہتر ٹھہرا دیا تھا یقولون للذین کفروا ھولاء اھدی من الذین آمنوا سبیلاً

اگر تمہارے علماء اور مولویوں کے اقوال ہیں۔ ہمارے پاس رب العالمین کے

بھلا خالق کے آگے خلق کی کچھ پیش جاتی ہے۔ نصوص قرآنیہ کے ہوتے ہوئے ہم کسی مولوی کی بات کو کیا وقعت دے سکتے ہیں۔ ہم کہیں گے بشر تھے پیشگوئیوں کو قبل از وقت سمجھنے میں ان سے غلطی ہوئی۔

غیر تشریعی بنی کا مسئلہ نیا تو نہیں ہے۔ پُرانا ہی ہے مسلم میں مسیح موعود کے لئے بنی کا لفظ موجود ہے۔ اگر وہ تشریعی بنی مراد ہے تو آپ کے خاتم النبیین کے معنی قائم نہیں رہینگے۔ اگر مسیح شریعت نہیں لائیگا تو غیر تشریعی بنی کہنا درست ہو گیا۔ آپ کے سارے اعتراضات ناواقفیت اور مس ریپریزینٹیشن پر مبنی ہیں کیا جسکو مسلم میں خود بنی کریم نے بنی کے لفظ سے یاد فرمایا وہ تیس دجالوں کذابوں میں سے ہے

واقعی یہ بات درست ہے کہ مسیح موعود لپیں بھر بھر کر مال دیگا۔ مگر لینے والا کوئی نہیں ہوگا۔ کیا مسیح موعود نے براہین احمدیہ اور کتب عربیہ کے لئے کئی کئی لپیں مال کی پیش نہیں کیں۔ مگر ان کے لینے کے لئے کوئی بھی میدان میں نہ آیا۔ واقعی رسول کریم کی حدیث سچی ہے بخاری کی حدیث یضیع الحرب سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ مسیح موعود کی سلطنت مسیح اول کی طرح آسمانی سلطنت ہوگی مگر آپ نے تو ظاہری مال بھی پیش کیا مگر اس کے لینے کا کسی کو حوصلہ نہ پڑا۔

مہدی اور مسیح دو الگ شخص نہیں ہوسکتے۔ بلکہ ایک ہی کی دونوں صفتیں ہیں۔ ہاں مسیح دو ہیں اسی لئے امام بخاری علیہ الرحمۃ نے مسیح اول اور مسیح موعود علیہما السلام کے حلیوں میں فرق رکھدیا ہے دو صفتیں تو ایک آدمی کی ہوسکتی ہیں مگر دو حلیے ایک ہی آدمی کے کیسے ہوسکتے ہیں

چونکہ امام بخاری اور مسلم کے نزدیک مسیح اور مہدی ایک شخص تھا اس لئے اُنھوں نے مسیح کا ذکر کیا اور مہدی کا ذکر چھوڑ دیا کیونکہ مسیح کے متعلق امامکم منکم سے ہی اُنھوں نے سمجھا کہ وہی مہدی ہوگا اس لئے اُنھوں نے مہدی کا الگ باب نہیں باندھا تا کہ لوگوں کو التباس اور شک کا موقعہ نہ ملے کیا مسیح موعود مہدی نہیں ہوگا۔ حالانکہ خلفائے راشدین کو مہدیین بھی فرمایا گیا ہے۔

احمدی لٹریچر نے ہی نہیں بلکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود پادریوں کو دجّال قرار دیا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی سورۃ کہف کی پہلی

دس آیات پڑھیگا وہ فتنۂ دجال سے محفوظ رہیگا جب ان دس آیات کا مطالعہ کیا جاوے تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ وہ دجال ینذر الذین قالوا اتخذ اللہ ولداً والے ہیں۔ پھر جب ہم غور کرتے ہیں تو احادیث میں لکھا پاتے ہیں کہ دجال کے فتنہ سے بڑھ کر کوئی اور فتنہ نہیں اور اس سے ہر ایک نبی نے اپنی اُمت کو ڈرایا ہے اور قرآن کریم میں لکھا پاتے ہیں وقالوا اتخذ الرحمٰن ولدا لقد جئتم شیئاً اداً تکاد السمٰوات یتفطرن منہ وتنشق الارض وتخر الجبال ھدا ان دعوا للرحمٰن ولداً کیا اب بھی کسی کو انکار کی گنجائش باقی رہتی ہے۔ کہ دجال معہود جس کے فتنے سے نماز میں بھی پناہ مانگنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھلایا یہی پادری لوگ ہیں جنہوں نے خدا کا بیٹا بنایا ہے۔ دجالوں کذابوں قریب من ثلاثین کلھم یزعم انہ رسول اللہ یہ واضعان احادیث موضوعہ ہیں جنہوں نے خود حدیث بنائی اور نبی کریم کی طرف منسوب کردی۔ چونکہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں فرمائیں اور ان کے مصنف وہ خود آپ ہیں وہ اپنے کلام کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کیطرف منسوب کرکے ایک قسم کے رسول اللہ بننا چاہتے ہیں۔ اور یہ بڑے بڑے احادیث کے واضعین قریباً تیس ہی ہوئے ہیں۔ ہمارے لٹریچر کا سارا زور ابن صیاد کے قصہ پر ہی خرچ نہیں کیا گیا۔ ہمارے نزدیک دجال کے مصداق کئی ایک ہیں۔ اگر ایک فرد ہے تو وہ ابن صیاد ہے۔ اگر تیس کذاب ہیں تو وہ واضعان احادیث موضوعہ ہیں۔ آپ تمام تصنیف میں مرزا صاحب کی ایسی حدیث دکھائیں جو خود مرزا صاحب نے موضوع بنائی ہو۔ اور اگر ایک قوم ہے۔ جیسا کہ لغت میں لکھا ہے۔ تو وہ سورۃ کہف کی پہلی دس آیات والے پادری ہیں جن کا فتنہ سب سے بڑا فتنہ ہے۔ کتنا بڑا ظلم ہے کہ جو بات ہم نے نہیں کی وہ ہماری طرف منسوب کیجاتی ہے۔ متوفیک سوائے اس کے کہ پہلی مرتبہ میں رکھا جائے اور کہیں رکھ سکتے ہی نہیں کیونکہ ہم صریح دیکھتے ہیں کہ حضرت مسیح علیہ السلام کے ساتھ یہاں ہر چہار وعدے کئے گئے ہیں۔ وفات رفع الی اللہ۔ تطہیر اور غلبہ اتباع الیٰ یوم القیامہ پر رافعک کو پہلے رکھا جائے تو ماننا پڑیگا کہ ابھی تک صرف ایک ہی وعدہ پورا ہوا ہے۔ اور وہ ہے رافعک الی۔ اور ابھی تک تین وعدے باقی ہیں۔ وفات۔ تطہیر۔ غلبہ اتباع مسیح۔ حالانکہ تطہیر قرآن نے آکر کردی۔ اور غلبہ اتباع عیسیٰ اظہر من الشمس ہے۔ کافرین عیسیٰ۔ یہود ذلیل اور خوار ہیں اس سے ماننا پڑیگا کہ وہ وفات بھی پاگئے ہیں۔ اگر متوفیک کو مطہرک کے بعد رکھو تب بھی یہی مشکل درپیش ہوتی ہے اور اگر جاعل کے بعد رکھیں تو ماننا پڑیگا کہ قیامت کے بعد مرینگے۔ اور یہ بالبداہت غلط ہے

کیوں آپ خدا کے کلام کو چھوڑتے ہیں اور اقوال الناس اور افواہوں کی طرف جاتے ہیں۔ قول اللہ کے مقابلہ میں دوسرے اقوال افواہ میں داخل ہیں جب وہ صاف خود اقراری ہیں کہ فلما توفیتنی کنت انت الرقیب علیہم تو قیامت کو کہینگے جیسے یوم یجمع اللہ الرسل سے متترشح ہے تو ان کا یہ جواب ہونا چاہئے تھا۔ اگر معترض کے عقیدہ پر صاد کیجاوے۔ اے خدا جب میں دوبارہ دنیا میں گیا۔ میں نے تمام صلیبوں کو توڑ دیا اور سوروں کو قتل کردیا اور سب کو مار کر مسلمان بنادیا مگر وہ اس جواب سے بالکل ساکت ہیں۔ جس سے صاف پتہ لگتا ہے کہ وہ مرگئے ہیں اور دوبارہ دنیا میں بھی نہیں آنے کے۔ وفات کے بعد عیسائی بگڑ کر ہیں۔ چونکہ اب عیسائی بگڑ چکے ہیں جیسا کہ قرآن کریم سے ثابت ہے تو معلوم ہوا کہ حضرت مسیح وفات پاگئے ہیں قال فیھا تحیون وفیھا تموتون ومنھا تخرجون ایام حیات تمام بنی آدم کو زمین میں گذارنے ہونگے۔ مسیح ابن آدم ہیں اس لئے وہ آسمان پر زندگی گذارنے کے لئے آسمان پر نہیں جاسکتے۔ الم نجعل الارض کفاتا احیاء وامواتا والذین یدعون من دون اللہ لا یخلقون شیئاً وھم یخلقون۔ اموات غیر احیاء۔ ما محمد الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل۔ اگر الرسل سے مسیح کو مستثنیٰ کیا جاوے تو صدیق کی دلیل صحیح نہیں ٹھہرتی۔ آپ اجماع لئے پھرتے ہیں۔ سب سے پہلا بڑا اجماع صحابہ کا تمام رسل کی موت پر ہے۔ پس جو وفات مسیح کے منکر ہیں وہ صحابہ کے اجماع کے منکر ہیں۔ تقدیم و تاخیر کے متعلق ہم عرض کر آئے ہیں کہ متوفیک جہاں اللہ جلشانہٗ نے رکھا ہے وہیں ہوسکتا ہے۔ واقعات اسکو یہاں سے اُٹھنے نہیں دیتے۔ آہا بھیجئے والا قرآن کریم کا کیسا عالم ہے۔ مجال ہے کہ کوئی اس کو اُٹھاکر کسی اور جگہ رکھ سکے۔ اور مطلب بھی سبنے کا بنا رہے۔

ہم تو یہود اور بنی اسرائیل سے ایسے متنفر ہیں کہ ان کے رسول کو بھی اُمت محمدیہ میں نہیں آنے دیتے۔ آپ جیسے یہود کے رسولوں کو اُمت محمدیہ مرحومہ میں لانے کی سعی کررہے ہیں اسی لئے ہمیں دکھانا پڑا کہ خود مسیح علیہ السلام کا فیصلہ منظور نہیں ہے۔ کیونکہ آپ کے مخالف ہے دیکھو آپ یہود کا راہ اختیار کر رہے ہیں سنبھل جاؤ وقت ہاتھ نہیں آئیگا۔ یہود نے مسیح سے انکار کرکے کیا لے لیا۔ یہود ابھی تک تین رسولوں کے منتظر ہیں۔ الیاس۔ مسیح اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ حالانکہ یہ تینوں بزرگ آچکے ہیں۔ آپ بھی ان کی جماعت میں داخل ہوں۔

"درحالیکہ بروئے احادیث صحیحہ اس امت کا اجماع غلطی سے محفوظ ہے" آپ نے خیر القرون قرنی کے اجماع کو تسلیم نہیں کیا۔ قرون ثلاثہ کے بعد یفشو الکذب کا زمانہ ہے۔ کس حدیث میں اجماع کو غلطی سے محفوظ بتایا گیا ہے۔ چو گفتی دلیلش بیار قرآن میں تو اس کے برخلاف ہے۔ وما یؤمن اکثرھم باللہ الا وھم مشرکون

ناظرین لیس صاحب فرماتے ہیں۔ اور اس امت میں سابقہ اُمتوں سے جو خصوصیات بطفیل رحمت للعالمین ہیں ان میں ایک خصوصیت اجماع کا غلطی سے محفوظ رہنا بھی ہے۔ میں کہتا ہوں آپ نے تو اس اُمت کو جو کہ خیر اُمم ہے شر اُمم بنادیا ہے۔ یہودیوں میں یہود بن جاویں مگر نیکی میں ایک بھی یہود کے نبیوں کا سا ان میں پیدا نہیں ہوسکتا یہانتک کہ رسول کریم کو یہود کا رسول اپنی اُمت کی اصلاح کے لئے لانا پڑتا ہے اور خدا جس کی رحمت کے دروازے بڑے کشادہ ہیں قرآن کی تعلیم پر چل کر کوئی نبوت کا درجہ حاصل کریں اور قرآن کریم پر چلنے سے کوئی بھی نبی نہ بن سکے

صراط الذین انعمت علیہم کے کیا معنی ہیں۔ کسی امام اور مجدد نے قرون ثلاثہ کے اجماع کو نہیں توڑا۔ لیکن آپ تو صحابہؓ کے پہلے اجماع کو بھی تسلیم نہیں کرتے۔ کبر مقتاً عند اللہ ان تقولوا ما لا تفعلون

ہم بھی ایک ہی مسیح موعود مانتے ہیں اور وہ آچکا ہے وہ مرزا غلام احمد قادیانی ہیں۔ ہم کسی اور کے منتظر نہیں ہیں۔ کیا ہی عجیب بات قرآن کریم میں لکھی ہوئی ہے لقد کفر الذین قالوا ان اللہ ہو المسیح ابن مریم قل فمن یملک من اللہ شیئا ان اراد ان یہلک المسیح...... یخلق ما یشاء و اللہ علی کل شیء قدیر

ہلاک مسیح کے بعد یخلق ما یشاء کا لفظ بڑا قابل غور ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ مسیح کے مارنے کے بعد اور مسیح پیدا کرسکتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

ضرورت نانپز

لنگر خانہ کے واسطے دو نان پزوں کی ضرورت ہے جنہیں فی کس مبلغ ؏ ماہوار مشاہرہ اور کھانا ملیگا اور ہر ایک نان پز کو ایک وقت کام کرنا ہوگا ایک صبح کو روٹیاں پکائیگا اور ایک شام کو۔ اگر ایک ہی شخص دونوں وقت کام کرنے والا مل سکے تو اُسے مبلغ ۱۵ ماہوار تنخواہ اور دو نفر کا کھانا ملیگا۔ ہر دو وقت قریباً تین من پختہ آٹا عموماً پکتا ہے خط و کتابت بنام صاحب افسر لنگر خانہ قادیان ہو

ضرورت امام

شہر لاہور میں ایک احمدیہ محلہ کی مسجد کے لئے نیک و متقی اور خواندہ احمدی امام کی ضرورت ہے۔ جو پنجگانہ نمازوں کے علاوہ وقت ضرورت جنازہ اور نکاح بھی پڑھا سکے درخواست کنندہ نابینا نہ ہو۔ حق الخدمت کے متعلق خط و کتابت معرفت ایڈیٹر بدر قادیان ہونی چاہیئے۔

ڈیڑھ روپیہ میں مولوی

آجکل تو مولوی کہلانے والے ڈیڑھ روپیہ نہیں بلکہ چار آنہ میں بھی بعض عدالتوں کے دروازوں پر میسر آسکتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو وارث نبی کریم ہونے کے لائق نہ پاکر ایک مصلح قوم اپنی طرف سے بھیجا ہے لیکن پیسہ اخبار میں صرف ایک کتاب کے اشتہار کی یہ سُرخی دیکھ کر کہ "ڈیڑھ روپیہ میں مولوی" ضرور تعجب ہوتا ہے کہ لفظ "مولوی" کی عزت ایک ایسے صاحب اخبار کے ہاتھوں جو خود بھی مولوی کہلاتے ہوں اور اہل اسلام کی روایات کی حفاظت کے ذمہ دار بنتے ہوں صرف چند پیسوں کے کمانے کیخاطر ایک قبیح اور نامناسب امر ہے ✦

خالصہ کالج میں مسجد

ہمعصر خالصہ اخبار خالصہ کالج میں وہاں کے مسلمان طلباء اور ملازمین کیخاطر ایک مسجد کی درخواست کی مخالفت جو کر رہے ہیں وہ تنگدلی کا ایک عجیب نمونہ ہے۔ سکھ مذہب کے بانی جناب باوا نانک صاحب ایک نہیں کئی مساجد میں مدتوں رہتے رہے اور عبادت الٰہی میں مصروف رہے اور مسلمان آج تک عمارت مساجد کے ان حصوں کو متبرک سمجھتے ہیں اور باوا صاحب موصوف کی عزت کرتے ہیں کیونکہ وہ فی الواقعہ قابل عزت ہیں۔ مگر تعجب ہے کہ ہمارے خالصہ صاحبان مسلمانوں کے مذہبی احساس کی اتنی بھی قدر نہیں کرسکتے ہیں کہ اُن کی نماز کے وقت کے واسطے ایک تھوڑی سی جگہ انھیں دیدیں

واقعہ صلیب مسیح کی چشمدید شہادت

یہ کتاب کیا ہے؟ کسر صلیب کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تائید میں ایک آسمانی نصرت ہے اسکا مصنف یسوع مسیح کا ایک دوست اور مددگار ہے اُس نے اُن تمام حالات اور منصوبوں کو اپنے ذاتی علم اور چشمدید شہادت سے تفصیل کے ساتھ لکھا ہے جو پلاطوس حاکم وقت اور دوسرے بار سوخ خیرخواہان یسوع مسیح نے اُس کے بچانے کے لئے کیے۔ اس کتاب کو انگریزی کتاب سے (جس کی قیمت ۳ روپے ہے) میاں معراج الدین صاحب عمر احمدی (مالک اخبار بدر) نے بہت عمدہ اردو میں ترجمہ کیا ہے اور خاکسار نے اس کو نہایت خوبصورت لکھا کر چھپایا ہے۔ قیمت صرف ایک روپیہ رکھی ہے۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ میں بہت مقبول ہوئی ہے۔ ہاتھوں ہاتھ جا رہی ہے۔ جلد درخواستیں بھیجیں

المشتہر

نذیر احمد - مینجر بدر ایجنسی - لاہور - نولکھا

کون صاحب حج کرانا چاہتے ہیں

مولوی حافظ سید عبد الحی صاحب عرب پچھلے سال حضرت صاحبزادہ میاں محمود احمد صاحب کے ساتھ حج کرکے واپس آئے تھے اور اس سال پھر حج کرنا چاہتے ہیں۔ بشرطیکہ کوئی صاحب نیابتاً حج کرانے کے واسطے انھیں اپنے خرچ پر روانہ کریں۔ اس مطلب کے واسطے انھوں نے حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں درخواست دی تھی اور حضور کی اجازت سے یہ اعلان کیا جاتا ہے خرچ آمد و رفت بذریعہ خط و کتابت طے ہوسکتا ہے

اہلحدیث خوش

ایڈیٹر صاحب اہلحدیث خواجہ صاحب کے سفر ولایت کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"میرا خیال تو یہ ہے کہ مرزائی (قادیانی) یورپ والوں کو اگر مرزائی بنانے میں کامیاب ہو جاویں تو ہم پھر بھی خوش ہیں۔ اس لئے کہ مرزائی وہی ہوگا جو اسلام کا قائل ہو کسی فرقے میں آجائے ہم کو خوش ہونا چاہیئے کیونکہ اسلام کے اندر لاکر ہمارا اُن کا فیصلہ آسان ہوگا"

اخبار الحق دہلی

کے صفحات اب تو بالکل سلسلہ احمدیہ کی خدمات کے واسطے وقف ہو رہے ہیں حضرت میر صاحب ایڈیٹر رسالہ موصوف بہت محنت کے ساتھ عمدہ اور مفید مضامین درج کرتے ہیں۔ پیر سراج الحق صاحب کا سفرنامہ اُس پر ایک دلچسپ اضافہ ہے۔ اللہ تعالیٰ پیر صاحب کو اور اُن کے رفیق ہمارے مہربان پیر صاحب کو جزائے خیر دے قیمت سالانہ ؏

ایک نومسلم کے نام

ماسٹر نور کہ ہیں کشتۂ فیض آبادی
ان کو اللہ نے بخشی ہے بہت آزادی

ان کی خدمت میں گذارش ہی بصد شوق و نیاز
بس اسی تار پہ بجتا ہے اسلام کا ساز

اعتراضوں سے کسی شخص کے گھبراؤ نہیں
اور اغیار کے پھندے میں کبھی آؤ نہیں

استقامت کا نمونہ وہ دکھاؤ پیارے
دنگ رہ جائیں یسوعی و مسیحی سارے

ایسی قرآں سے محبت ہو کہ باید شاید
ایسی اسلام کی الفت ہو کہ باید شاید

کفر سے کچھ بھی تعلق نہ رہے اب باقی
پینے والا ہو بلا نوش محمدؐ ساقی

مست ہو جاؤ نہ اغیار کا کچھ ہوش رہے
دل میں توحید کے پھیلانے کا بس جوش رہے

(از اکمل عفا اللہ عنہٗ)

مسیحیت کا آئینہ

(از شیخ عبداللہ نور سابق ڈاکٹر بھگوانداس "ستارہ ہند" ڈی - ڈی مقیم قادیان)

خدا کا غضب اُنپہ ہم دیکھتے ہیں
"پریسبٹرین" پہ ستم دیکھتے ہیں

سمجھ احمقوں کو یہ آتی نہیں ہے
نجات اور لعنت بہم دیکھتے ہیں

نہ انجیل ہیں جبکہ ہاتھ آئی حجت
تو قرآن سے دیکے دم دیکھتے ہیں

کیا حل نہ تثلیث کے مسئلہ کو
نہ کفار بے درد و غم دیکھتے ہیں

خدا مان بیٹھے ہیں انساں کو اندھے
خدا ان سے ناراض ہم دیکھتے ہیں

یہ غفلت سے سب چھوڑ بیٹھے خدا کو
رہ حق سے گم گشتہ ہم دیکھتے ہیں

کیا پیار دُنیا کو دیں چھوڑ بیٹھے
تصنع میں اُن کا قدم دیکھتے ہیں

قسم دیکے اُنسے کوئی پوچھ دیکھے
عمل اُن کا کہنے سے کم دیکھتے ہیں

ہے مکر و فریب ان کا دن رات پیشہ
بہت راستی ان میں کم دیکھتے ہیں

یہ دجال فرقہ خدا چھوڑ بیٹھا
رہ دیں میں کم عقل ہم دیکھتے ہیں

یسوع بندہ بھی تھا خدا بھی وہی تھا
سراسر یہ حمق ان کا ہم دیکھتے ہیں

انھیں سا جو احمق ہو یہ بات مانے
جہاں میں غبی ایسے کم دیکھتے ہیں

خدا نے کیا اپنے بیٹے کو قرباں
رہائی کی خاطر ستم دیکھتے ہیں

مسیحی ہو ہندو ہو یا ہو مسلماں
عمل کی جزا سب کی ہم دیکھتے ہیں

نہ بدلا یہ قانون اپنا خدا نے
مسیحی بھی سب یکقلم دیکھتے ہیں

میں ہوں گھر کا بھیدی رہا انمیں مدت
ہر اک بات دجل ان کی ہم دیکھتے ہیں

وہاں کشتۂ نار یا خاک تھے ہم
کشندہ ہیں اب نور ہم دیکھتے ہیں

تخلص مرا کشتہ تھا اس سے پہلے
مجھے نور اب خوش شیم دیکھتے ہیں

مسلماں ہوا دل سے اسلام مانا
خدا کا یہ لطف و کرم دیکھتے ہیں

وفات مسیحا ہوئی جب سے ثابت
مسیحیوں کے سر قلم دیکھتے ہیں

یہی ان کا مذہب ہے عیسیٰ خدا ہے
وہ اب مر گیا ہے ستم دیکھتے ہیں

ہے قرآں میں لا تقولوا ثلاثہ
خدا تین یہ بیش و کم دیکھتے ہیں

عزیزو بہت ان سے ہشیار رہنا
انھیں دشمن ایماں کا ہم دیکھتے ہیں

(کشتۂ فیض آبادی)

محکمہ تعمیر کا خط احباب کے نام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم * نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

مکرم بندہ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ

ایک تحریک تعمیر چندہ کے متعلق پہلے ارسال خدمت کر چکا ہوں۔ اس کے جواب میں کوئی ایسی آواز نہیں آئی جس سے اطمینان کے ساتھ کام جاری رکھا جا سکتا۔ میں یہ مانتا ہوں کہ قوم پر بوجھ بہت ہیں۔ اور آئے دن نئی تحریکات پیش آتی رہتی ہیں۔ یہ بھی بعض لوگوں نے کہا ہے کہ آپ تو عمارت پر روپیہ لگاتے جا رہے ہیں۔ لیکن احباب ایک کام غور و فکر کے بعد شروع کر دیا جاوے تو پھر اسکو نامکمل رکھ کر بند کرنا بھی خالی از نقصان نہیں۔ عمارت مدرسہ کے لئے تحریک تو ستر ہزار کی گئی تھی جس میں سے اسوقت تک بمشکل اٹھائیس ہزار روپیہ وصول ہوا۔ اگر تیس ہزار کی امداد گورنمنٹ کی طرف سے نہ پہنچ گئی ہوتی تو یہ کام اس حد تک بھی نہ پہنچ سکتا تھا اب اگر مجھے بار بار تحریک کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے تو صرف اس لئے کہ ابتدائی مطالبہ کو نصف تک بھی پورا نہیں کیا گیا۔ حالانکہ پہلی منزل کی تکمیل کے لئے بھی جنمیں ہال شامل ہے زیادہ نہیں تو کم از کم پچاس ہزار روپیہ علاوہ گورنمنٹ گرنٹ کے بکار ہے میرے وہ دوست جنہیں احباب سے روپیہ وصول کرنے کی تکلیف اُٹھانی پڑتی ہے وہ بھی مجھے ملزم ہی کرتے ہیں۔ لیکن میں یہ اُن کی خدمت میں عرض کرونگا کہ جس انسان کے ذمہ جو فرض ڈالا جاوے وہی اُسے پورا کرنا ہوتا ہے۔ سب سے زیادہ تکلیف تو چندہ دینے والا محسوس کرتا ہے کیونکہ اسے اپنے خرچ کو کاٹ کر دینا پڑتا ہے۔ پھر اس سے کم ان لوگوں کو تکلیف ہوتی ہے جنہیں روپیہ جمع کرنے اور موعودہ چندوں کے وصول کرنے کی تکلیف اُٹھانی پڑتی ہے اور میرا کام تو صرف اسقدر ہے کہ جب ضرورت دیکھی تو چار حرف کاغذ اُٹھا کر لکھدیئے۔ اور سچ تو یہ ہے کہ سارے کام خدا کے فضل سے ہی ہو رہے ہیں۔ اب سوال تو صرف اس قدر ہے کہ موجودہ دقتوں کے سامنے ہمت ہار کر ہمیں کام بند کر دینا چاہیئے یا کر ہمت باندھ کر روپیہ وصول کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے تاکہ کام کی تکمیل ہو۔ میں نے تو ان دقتوں کو حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں بھی پیش کیا تھا کیونکہ ادائیگی اخراجات کے بارے میں سخت تکلیف کا سامنا ہے جس پر آپ نے یہ تحریر فرمایا کہ

"عمارت کا کام جب تک کم سے کم ایک منزل کامل تیار نہ ہووے ہرگز ہرگز بند کرنا مناسب نہیں ہے۔ اسوقت مہمانخانہ۔ درس ہال اور شفاخانہ کو ذرا وقفہ میں ڈالدیا جاوے اور مدرسہ پہ زور دیا جاوے"

پس اس کی بنا پر میں دوبارہ میں آپ کی خدمتمیں اپیل کرتا ہوں کہ اس وقت غیر معمولی ہمت کو کام میں کوشش کرنے کی ضرورت ہے۔ ایک ماہ کی سالم آمد ہر ممبر سے اگر وصول ہو جاتی اور سب جماعتوں میں اسپر یکساں طور پر احباب کاربند ہوتے یا کارکن احباب اپنی اپنی متعلقہ جماعتوں کو کاربند کرنے کی کوشش

کرتے تو کبھی ان بار بار کی یاد دہانیوں کی ضرورت پیش نہ آتی - جن مشکلات کا اسوقت سامنا ہے ان پر دو باتیں کافی شاہد ہیں کہ ایک تو پندرہ دن کے اندر اندر تین تحریکیں کی گئی ہیں اور دوسرے انہی مشکلات کی وجہ سے عمارت کے بند کرنے تک کی تجویز حضرت صاحب کیخدمت میں پیش کی گئی - لیکن یہ میں ضرور عرض کرونگا کہ اگر خدا نخواستہ عمارت کا کام درمیان میں رک گیا علاوہ شماتت کے نقصان بھی بہت ہوگا - کیونکہ بارشوں سے پہلے تکمیل بر آمدہ کے بغیر عمارت بالکل غیر محفوظ ہے - اس سے زیادہ کیا عرض کروں کہ روپیہ کی فوری ضرورت ہے اور یہ من انصاری الی اللہ کی آواز پر نحن انصار اللہ عملی رنگ میں کہنے کا وقت ہے زیادہ بوجھ کسی پر نہ ڈالا جائے - ابتدائی تجویز ہے یعنی ایک ماہ کی سالم آمدنی لینے پر ہی پورا زور لگایا جاوے تو موجودہ وقت رفع ہو سکتی ہے - اگر انجمنوں کے سکرٹری اور پریذیڈنٹ صاحبان اور جماعتوں کے سرکردہ لوگ ہمت کر کے اٹھ کھڑے ہوں اور پورا عزم کر لیں کہ یہ کام پورا کر کے چھوڑنا ہے تو کچھ بھی مشکل نہیں - زمیندار احباب کے سلسلہ میں بالخصوص اس تحریک کا یہ وقت ہے جب اللہ نے انھیں اپنے فضل سے بہت کچھ دیا ہے تو وہ بھی اللہ کی راہ میں کچھ مدد دے کر اپنے آپ کو زیادہ کے مستحق بنا دیں والسلام

(شیر علی قائم مقام سکرٹری صدر انجمن احمدیہ و میر ناصر نواب سکرٹری سب کمیٹی تعمیر قادیان)

اشتہار منجانب پیغام صلح سوسائٹی - لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم - نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

مسلم انڈیا اور اسلامک ریویو ہندوستان میں پہنچ چکا ہے جس عالیشان کام کو خواجہ کمال الدین صاحب بی - اے - ایل ایل بی نے اٹھایا ہے اور جس خوبی سے بفضل خدا نباہا ہے وہ محتاج توصیف نہیں - مگر ہماری اردو خواں پبلک کے پاس کوئی ایسا جامع دینی و دنیوی بہبود کو مدنظر رکھ کر کام کرنے والا اخبار موجود نہیں جو اعلےٰ پیمانہ پر اشاعت دین متین اسلام کرے جو پوری وفا شعاری اور ایمانداری سے حق بات جتا دینے والا ملک میں درخت امن و صلح کو نشو و نما دینے والا ہو ۔

درخت دوستی بہ نشاں کہ کام دل ببار آید
نہال دشمنی برکن کہ رنج بیکراں آرد

ہم بعض نہایت مفید قومی اخبارات کو نظرانداز نہیں کرتے جو خوبی سے اپنے دائرے میں کام کر رہے ہیں مگر ٹھیٹھ اسلامی خدمت کا دائرہ بہت وسیع ہے - اور ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے - پس ہماری جماعت نے بہت کچھ تجویز کی ہے کہ ایک سوسائٹی موسومہ بہ "پیغام صلح سوسائٹی" قائم کیجاوے جو قوم کا ایک مشترکہ سرمایہ ہو - جس کے لئے (صہ) روپیہ فیصدی حصہ مقرر کیا گیا ہے - اور ایسے دو ہزار حصص پر مشتمل ہو - اس سوسائٹی کی سرپرستی میں ہمارا اخبار "وہی پیغام صلح" انشاء اللہ جلد جاری ہونے والا ہے - جس میں خواجہ صاحب موصوف کے شائع کردہ مضامین کے ترجمہ کے علاوہ - اہم دینی - اخلاقی تمدنی و سیاسی امور پر مشتمل ہوگا اور لاہور سے ہر ہفتہ میں ۲ - بار شائع ہوگا - اس سوسائٹی کے جسقدر حصص آپ خرید نا پسند فرماویں اتنے پانچ روپے فی حصہ بذریعہ منی آرڈر پتہ ذیل پر ارسال فرماویں یا سوسائٹی کے معتمد ایجنٹ سے عارضی رسید دفتر سے ارسال ہوگی ۔ موجودہ کارکنان سوسائٹی نے یہ اپنے لئے محفوظ رکھا ہے کہ جسقدر حصص وہ چاہیں کسی کے لئے منظور کریں اور جس طریقہ پر سوسائٹی کے کام کو مفید سمجھیں اسی طرح پر اسکو چلایا جاوے

المشتہر کیپٹن شیخ رحمت اللہ احمدی (پروپرائٹر انگلش ویر ہوس - مال روڈ - لاہور) ۔ جنرل سکرٹری پیغام صلح سوسائٹی لاہور

پراسپکٹس پیغام صلح سوسائٹی - لاہور

اغراض - یہ امر مسلم ہے کہ ہر ایک حقیقت کے اشاعت کے لئے دعا کے بعد آجکل جو کام مطلع کرسکتا ہے وہ کسی طرح سے نہیں ہو سکتا - اس زمانہ میں یورپ - امریکا - ایشیا وغیرہ ممالک میں عوام الناس کے قلوب پر جیسے اخبار اور رسائل حکمراں ہیں اور کوئی چیز نہیں اس لئے مناسب سمجھا گیا ہے کہ سلسلہ حقہ احمدیہ کیطرف سے ماسوائے ٹریکٹ سیریز کے ایک اور اخبار اعلیٰ پیمانہ پر نکالا جاوے - اس ضرورت کا احساس جہانتک ہمکو علم ہے قریباً سب احمدی احباب میں پایا جاتا ہے اس غرض کو مدنظر رکھتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح کی اجازت سے ہم نے پیغام صلح سوسائٹی قائم کی ہے جس کے زیر انتظام فی الحال ایک اخبار جاری کیا جائیگا جس کا نام پیغام صلح ہوگا - اور اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیغام صلح کی تکمیل کو خاص طور پر مدنظر رکھا جائیگا -

اس کے مقاصد حسب ذیل ہونگے -

(۱) ملک میں قیام امن کے لئے کوشش کرنا
(۲) گورنمنٹ کے ساتھ وفاداری کی تعلیم دینا
(۳) مسلمانوں میں اعلائے کلمۃ اللہ اور خدمت اسلام کے لئے یکجہتی قائم کرنا
(۴) عقائد اسلام کے خلاف اعتراضات کا جواب دینا اور مذہب اسلام کو دنیا کے سامنے پیش کرنا
(۵) سلسلہ احمدیہ کی نسبت غلط فہمیوں کو دور کرنا - اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی حقیقت کو دنیا پر واضح کرنا -
(۶) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک نمونہ کی دنیا میں اشاعت کرنا
(۷) سیاسی - تمدنی - اخلاقی امور پر اسلامی نقطہ خیال سے بحث کرنا
(۸) ہندوستان اور دیگر ممالک کی خبروں کی اشاعت

(۱) یہ اخبار سلسلہ احمدیہ کا آرگن ہوگا اور لاہور سے ہفتہ میں دو بار شائع ہوا کریگا
(۲) اس اخبار کی قیمت چھ روپیہ سالانہ ہوگی اور طلبار سے للعہ سالانہ لیجاویگی -
(۳) اس اخبار کے آنریری ایڈیٹر جناب خواجہ کمال الدین صاحب بی - اے - ایل - ایل - بی ہونگے - اور اُن کے جو مضامین ولایت میں شائع ہونگے اُن کا ترجمہ بھی اس میں دیا جایا کریگا -
(۴) اس اخبار کی مالک ایک سوسائٹی ہوگی جس کا نام "پیغام صلح" سوسائٹی لاہور ہوگا ۔

(۵) سرمایہ دس ہزار روپیہ ہوگا۔ جو بشرط ضرورت بڑھایا جا سکتا ہے۔

(۶) سرمایہ پانچ پانچ روپیہ کے دو ہزار حصوں پر منقسم ہوگا۔ جس کا منافعہ ہر سال کے پہلے مہینے میں تقسیم ہوا کریگا۔

(۷) روپیہ کی ادائیگی یکمشت یا کم از کم یا ایک روپیہ ماہوار فی حصہ کے حساب سے پانچ ماہ میں ہوگی۔

(۸) ہر ایک حصہ دار پیغام صلح سوسائٹی کا ممبر ہوگا۔

(۹) اس سوسائٹی کا انتظام کم از کم سات آنریری ممبروں کے سپرد ہوگا۔ جو زیادہ سے زیادہ تک بڑھائے جا سکتے ہیں

(۱۰) روپیہ جناب شیخ رحمت اللہ صاحب مالک انگلش ویرہوس لاہور کی خدمت میں ارسال ہوگا اور فی الحال وہی اس کے امین ہونگے

لہذا سب برادران کی خدمت میں التماس ہے کہ اس کار خیر میں حصہ لیں۔ خریداری حصص اور اپنے نام اجرائے اخبار سے عند اللہ مشکور فرمائیں۔

بالآخر ہم نہایت خوشی سے اس بات کا اظہار کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح مولانا مولوی حکیم نورالدین صاحب نے مجوزین کو نہایت مہربانی سے سب سے پہلے پانچ روپیہ تبرکاً ایک حصہ کی قیمت فی الحال ادا فرما کر اس اخبار کے حصص کے افتتاح کا حکم صادر فرمایا ہے۔

المشتہر۔ شیخ رحمت اللہ مالک انگلش ویرہوس

وا آنریری جنرل سکرٹری۔ پیغام صلح سوسائٹی لاہور

پیغام

یہ ہینڈبل بنرم ہے جو اشاعت اسلام کیواسطے لاہور کے احباب قاضی حبیب اللہ صوفی اعظم الدین ایک مبارک علی صاحب برادران نے شائع کیا ہے اس میں حضرت مرزا صاحب مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب براہین احمدیہ حصہ پنجم میں سے ایک مضمون متعلق وفات مسیح نہایت خوشخط اعلیٰ سفید کاغذ پر چھاپ کر شائع کیا گیا ہے۔ یہ ٹریکٹ قاضی حبیب اللہ صاحب دوکان لکڑی وکٹوریہ میڈن روڈ لاہور سے ٹکٹ بھیجکر منگوایا جا سکتا ہے۔

خدا کی لعنت اور کسر صلیب اور دو عیسائیوں میں محاکمہ

مذکورہ بالا عنوان والے اشتہار حضرت اقدس مسیح موعود کے تصنیف کردہ ہیں۔ ان کو اب پھر اشاعت کے لئے حضرت مولوی عبدالعزیز صاحب احمدی انصار اللہ سہارنپور محلہ انصاریان نے ایک بصورت رسالہ ۱۶ صفحہ اور دوسرا بڑے اشتہار کی شکل میں چھپوا کر شائع کئے ہیں چنانچہ جس بھائی کو ضرورت ہو محض ٹکٹ بھیجکر جس قدر مطلوب ہوں اشاعت کے لئے مفت منگا سکتا ہے۔

اخبار کا سائز

گذشتہ سفر لاہور امرتسر میں اور نیز بذریعہ خطوط اکثر احباب نے اخبار کے موجودہ سائز پر ناپسندیدگی کا اظہار کرتے ہوئے بار بار یہ تحریک کی ہے کہ اخبار اسی پہلے سائز پر رہے اسواسطے جولائی ۱۹۱۳ء سے انشاء اللہ اخبار بدر پھر پرانے سائز ۲۰×۲۶ پر چھاپا جائیگا

گورنمنٹ توجہ کرے

انکم ٹیکس کا جو طریق ہندوستان میں جاری ہے اس کی اصلاح کے واسطے ملکی پریس میں بار ہا آواز اٹھائی ہے۔ اور گورنمنٹ میں اسپر ایک آدھ بار توجہ بھی کی ہے۔ لیکن ملک کے اخراجات زندگی کی روز افزوں ترقی ضرور اس امر کی ضرورت ظاہر کرتی ہے کہ سرکار برطانیہ پوری توجہ اور تحقیق کے ساتھ اس مسئلہ پر پھر ایک دفعہ ایک غور کرے۔ حال میں فرانسیسی گورنمنٹ نے قانون انکم ٹیکس کی ایک سکیم اپنے ہاں جاری کی ہے۔ جسپر ہندوستان کے محکمہ مال کو اپنی توجہ مبذول کرنی چاہئے۔ اس سکیم کے بموجب سالانہ آمدنی کے ابتدائی چار سو پونڈ یعنی ۶ ہزار روپیہ) ٹیکس سے بری رکھے گئے ہیں۔ اور باقیماندہ آمدنی میں سے بھی ۱۶ سال سے کم عمر کے تمام بچوں اور ستر برس سے زیادہ عمر والے بزرگوں کے اخراجات مجرا دیئے جاتے ہیں۔ اسی طرح انگلستان میں ایک سو دس پونڈ سے لیکر ۱۶۰ پونڈ سالانہ آمدنی تک ۱۶۰-۴۰۰ سے ۵۰۰ پونڈ تک ۱۵۰-۵۰۰ سے ۶۰۰ تک ۱۲۰- اور ۶۰۰ سے ۷۰۰ پونڈ سالانہ تک ۷۰ پونڈ منہا کر کے باقی رقم پر ٹیکس لگایا جاتا ہے اور اخراجات کاروبار و اقساط بیمہ جان وغیرہ آمدنی میں مجرا دیئے جاتے ہیں نیز سولہ سال سے کم عمر کے ہر ایک بچہ کی تعلیم کے لئے ۱۰ پونڈ الگ کئے جاتے ہیں۔ اسطرح لوگوں کو صرف اس آمدنی پر ٹیکس دینا پڑتا ہے۔ ان کے اشد ضروری اخراجات ادا کر کے باقی رہتی ہے اور عموماً سامان آسائش میں خرچ ہوتی ہے۔ امید ہے کہ گورنمنٹ اس ضروری مسئلہ کیطرف توجہ کریگی۔

حمایت اسلام

ہمیں اس امر کے معلوم کرنے سے خوشی ہوئی ہے کہ لکھنؤ کے مسلمانوں نے ایک باقاعدہ انجمن رد مخالفین اسلام کے بنانے کی تجویز کی ہے ایسی انجمنوں کا ہر جگہ ہونا ضروری ہے۔ اس زمانہ کا جہاد اہل اسلام کے واسطے یہی ہے کہ دین اسلام پر جو اعتراضات ہو رہے ہیں ان کے جواب دیئے جاویں اور اسلام پر جو اعتراضات ہو رہے ہیں ان کے جواب دیئے جائیں۔ اور مخلوق خدا کو گمراہی کے گڑھے میں گرنے سے بچایا جائے۔ صاحب النجم اس کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"اس جلسہ کے خاتمہ پر ایک تجویز یہ بھی پیش کی گئی کہ ایک باقاعدہ انجمن رد مخالفین اسلام کے لئے قائم کیجائے اور اس کا ایک باقاعدہ دفتر ہو۔ اور جس طرح آریہ سماج کیطرف سے موقت جلسے ہوتے ہیں اس طرح اس کے بھی ہوا کریں اور ان جلسوں میں اسلام کی حقانیت کا وعظ ہوا کرے۔

یہ تجویز بہت عمدہ اور ضروری ہے مگر اسوقت چونکہ جلسہ برخاست ہو چکا تھا اور لوگ اٹھ چکے تھے۔ لہذا اطمینان کے ساتھ حاضرین کو اس پر غور کرنے کا موقع نہیں ملا۔ امید ہے کہ اگر اسکے باقاعدہ کوشش کیجائے تو یہ انجمن قائم ہو جائیگی۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ مفید ثابت ہوگی۔ اعلاء کلمۃ اللہ کی جو کوشش اس زمانہ میں کسی سے ہو سکے اسکو جہاد اکبر اور غنیمت عظمیٰ سمجھنا چاہئے۔ اور دوسرے مسلمانوں کو اس میں شریک ہونا چاہئے۔"

فہرست کتب موجودہ بدر ایجنسی - قادیان

رعایتی قیمت

نام کتاب	اصلی قیمت	رعایتی قیمت
سرالشہادتین	۱/	۰/
نظم مستورات	۰/	—/
کشف الاسرار	۰۲/	۰۱/
شہادت القرآن	۲/	۰۱/
معیار الصادقین	۳/	۲/
احسن القصص	۰۲/	۰۱/
جنتری ایک سو پچیس ۱۲۵ سالہ	سے/	عہ/
کامن (غلام رسول والی)	۰/	—/
درثمین فارسی مجلد	۶/	۴/
〃 〃 بےجلد	۵/	۳/
ضرورت امام	۳/	۲/
چٹھی مسیح	۱/	۰/
احمدی کامن (اللہ داد والی)	۱/	۰/
اظہار حق	۰/	—/
سی حرفی فضل دین	۰	—/
تعلیم القرآن	۱/	۰/
صدیقے جاداں	—/	۶/
گلدستہ احمدی	۰/	—/
کرشن اوتار	۰/	—/
تحفۃ المشتاقین	۰/	—/
گل موتیا	—/	۶/
جام وحدت	—/	۶/
گلدستہ رسالت	۲/	۱/
سچ بیان	۱/	
مجربات نورالدین حصہ اول	۱۰/	
〃 〃 دوم	۱۰/	
〃 〃 سوم	۱۰/	
تحفہ بنارس	۴/	۲/
مبادی الصرف	۲/	۱/
القول الصحیح	۱/	۰/
انجیل فتح بر صلیب	سے/	عہ/

مفصلہ ذیل کتابوں کی قیمت بہ سبب کمی تعداد بڑھادی گئی

نام کتاب	قیمت	قیمت
درثمین اردو فارسی مجلد	۸/	۱۰/
آئینہ صداقت	۲/	۳/

مفصلہ ذیل کتابیں اصلی قیمت پر دی جاتی ہیں رعایت کوئی نہیں

نام کتاب	قیمت
ست بچن	۱۱/
لجۃ النور	۴/
نزول المسیح	۴/
الاستفتاء	۴/
اعجاز احمدی	۳/
ازالہ اوہام حصہ اول	۱۲/
〃 دوم	۱۴/
قادیان کے آریہ اور ہم	۳/
فتح اسلام	۰۲/
توضیح المرام	۰۲/
آئینہ کمالات اسلام	عہ/
کرامات الصادقین	۸/
کتاب البریہ	عہ/
تحفہ غزنویہ	۳/
نور الحق حصہ اول	۹/
نور القرآن حصہ دوم	۵/
دوازدہ نشان	۲/
سر الخلافہ	۸/
مسیح ہندوستان میں	۳/
جہاد	۱/
روئیداد جلسہ دعا	۲/
تریاق القلوب	۱۲/
نجم الہدیٰ	لئے/
حقیقۃ الوحی	للعہ/

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
چشمۂ معرفت	عمہ	سناتن دھرم	۰/
حقیقۃ المہدی	۰۱/	ستارہ قیصریہ	۰/
انوار الاسلام	۴/	کشف الغطاء	۲/
ضیاء الحق	۲/	آسمانی فیصلہ	۲/
استفتاء	۰۱/	اعجاز احمدی	۲/
بیعت نامہ	۲/	دافع البلاء	۱/
حجۃ اللہ	۶/	دعوۃ الندوہ	۰۱/
براہین احمدیہ حصہ پنجم	۱۲/	نظم موت	—/
لیکچر اسلام	۰/	میزکی فریاد	—/
خطبہ الہامیہ	عہ/	سچ داسدا	—/
کشتی نوح	۰۲/	سراج الدین عیسائی کے	
پہلا پارہ قرآن شریف	۱/	چار سوالوں کا جواب	۳/
پہلا و دوسرا 〃 〃	۲/	الحق لودیانہ	۶/
سنت احمدیہ	۴/	تفسیر سورہ فاتحہ پنجابی	۱/
عقائد احمدیہ	۲/	〃 بقر 〃	۳/
جام شہادت	۱/	الذکر	۲/
مکتوبات احمدیہ	۸/	دینیات کا پہلا رسالہ	۱/
ثنائی چکر	۲/	دعوت الحق	۱/
سالانہ رپورٹ	۳/	حجۃ الاسلام	۱/
صحیفہ آصفیہ	۲/	چشمہ مسیحی	۳/
شرائط بیعت سابقہ	—/	تحفہ قیصریہ	۲/
کتاب الصیام	۱/	مواہب الرحمان	۴/
شرائط بیعت نمبر ۱	—/	نماز مترجم	½/
حضرت مرزا صاحب کا مذہب نمبر ۲	—/	الاستخلافت	۳/
〃 〃 نمبر ۶	—/	وچھوڑہ کونج	۰/
اب یا رب نمبر ۸	—/	دعوت دہلی	۰۱/
قصیدہ مہدویہ	—/	حقیقت نماز	عہ/
تحفہ عید	—/	مجموعہ اشتہارات حصہ اول (حضرت امیر)	۱۰/
در ثمین سابقہ حصہ دوم	۳/	〃 〃 〃 دوم	۱۰/
نور الفرقان	۴/	سوم	۱۰/
سی حرفی چوہڑہ	—/	چہارم	۱۰/
بلاغ لقوم عابدین	۰۱/	پنجم	
سیف حق	۲/	ششم	۱۰/
کلمۃ الفصل	۱/	ہفتم	
مسیح موعود کی سچائی	—/		۱۰/
گلدستہ احمدی	۰/	سیرنا القرآن	۰۱/
جام وحدت	—/	رپورٹ جلسہ اعظم	۸/
مجموعہ آمین	شہ/	اردو کا قاعدہ حصہ سوم	۱/
تحفۃ الندوہ	۰/	سی حرفی آثار مسیح	۱/

یہ کتب بدر ایجنسی قادیان سے مل سکتی ہیں

- سورکہ سید حہ ار
- رد افترا ار
- مذہب منصور ۸ر
- تفسیر پارہ ۲۷ عہ ر
- 〃 〃 ۲۸ ۶۔
- 〃 〃 ۲۹ عہ ر
- 〃 〃 ۳۰ عہ
- سیر پرند
- مسلمانوں کا خدا ۲
- خزینۃ المعارف حصہ اول ۴ر
- مباحثہ مونگیر ۴ر
- واقعات بھاگل پور ۴ر
- تصدیق کلام ربانی ۸ر
- علمائے خلف ۸ر
- ثنائی فرار ۰۳
- چودھویں صدی کا یہودی ۰۲
- ثنائی ہرزہ درائی ۴ر
- نیر اسلام ۴ر
- حق کا پرچار ۳ر

- خطبات نور ۸ر
- مجموعہ اشتہارات حصہ اول ار
- برکات الدعا ۲ر
- الحق دہلی ۸ر
- معیار حق ار
- الوصیت ۲ر
- التبیان ۲ر
- برہان الحق
- دین الحق ۸ر
- مجموعہ اشتہارات حصہ دوم ۱۰ر
- عبرت ۸ر
- طبیب روحانی ۰۱
- مجموعہ اشتہارات حصہ سوم ۱۰ر
- ہدایت ار
- یرمیاہ نبی ـــر
- روحکیر داوی ۵ر
- مجموعہ اشتہارات حصہ پنجم ۱۰ر
- 〃 حصہ ۶ و ۷ حصہ ۱۰ر

- بائبل کا پرچار شر
- المحبوب المقبول ۵ر
- اسلام کا گر ر
- نور دل ر
- اقیموا الصلوٰۃ ار
- مجموعہ فتاویٰ حصہ اول، 〃 〃 دوم، 〃 〃 سوم عہ ر
- محمود نذ علی ۳ر
- رویائے صالحہ ۴ر
- شہادت آسمانی حصہ اول ۵ر
- 〃 〃 دوم ۲ر
- السر المکتوم ۲ر
- دعوت الحق شر
- تحفہ عرب ۲ر
- سفرنامہ ناصر نمبر ۱ ار
- سفرنامہ ناصر نمبر ۲ ۲ر
- شدھی کی اشدھی ۶ر
- عربی بول چال ۲ر

- گلدستہ حمد ر
- اسلام اور بدھ مذہب شر
- مباحثہ رام پور ۰۲
- البرہان الصریح ۰۲
- کرشن لیلا ار
- سری نہ کلنک اوتار ۸ر
- فتح دین ۳ر
- عصمت انبیاء ۷ر
- غلامی ۳ر
- اسوہ حسنہ ۸ر
- چولہ گورو بابا نانک ار
- لیکچر مہر سنگھ ر
- محمد رسول اللہ ۰۱
- نغمہ اکمل ۰۲
- مجاہد المسیح ۴ر
- اسماء الحسنیٰ ۵ر
- اربعین ۵ر
- حضرت اقدس کی پرانی تحریریں ار
- موعظۃ الحسنے ۲ر

- خطبات کریمیہ ۴ر
- سلک مروارید حصہ اول ۴ر
- 〃 〃 دوم ۴ر
- نصیحۃ المسلمین ۸ر
- بفتوح الرحمان ار
- ہائے مظلوم حسین ر
- لیکچر سیالکوٹ ۱۹۰۱ ۰۱
- درر ثمین مکمل اردو مجلد ۶ر
- خلافت راشدہ حصہ اول ۸ر
- راز حقیقت ار
- مسک العارف ۰۱
- مجموعہ اشتہارات حصہ چہارم ۱۰ر
- نسیم دعوت ۳ر
- نور الحق حصہ اول ۲ر
- ضمیمہ تفسیر نا القرآن ـــر
- قاعدہ اردو حصہ دوم ار
- تذکرۃ الشہادتین ۵ر
- نک الشک ار

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

الحمد للہ علیٰ احسانہ

تعریف اس خدا کی جس نے کیا ہی احسان کیا ہے جس نے رحمت سے خاص اپنی لڑکا دیا ہے جس نے

اس خوشی میں کہ آج جناب ڈاکٹر محمد حسین صاحب کے مشکوئے معلے میں اللہ تعالیٰ نے اپنی خاص رحمت اور فضل و برکت سے فرزند نرینہ عطا فرمایا ہے ۔

ہم اعلان کرتے ہیں کہ جو خریدار اشاعت سے لیکر آٹھ روز تک صابن یا گولیاں وغیرہ منگوائیں گے اور **نصف قیمت** سے بھی فایدہ اٹھائیں گے اور ڈاکٹر صاحب کے لخت جگر (مولود مسعود) کی ترقی عمر اور دینی اور قومی احساس کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور میں درد دل سے دعا کریں تو ہم آٹھ روز تک نصف قیمت لینگے اور بعد میں پوری قیمت ۔

منیجر دوا خانہ ڈاکٹر محمد حسین

برقی ایجاد

یعنی

حبوب برقی

یہ گولیاں ڈاکٹران فرانس نے جمع ہو کر بڑی چھان بین کے بعد بنائی ہیں اور ان میں برقی طاقت داخل کیگئی ہے جسطرح برقی طاقت فوراً جسم کے رگ و ریشہ میں پھر جاتی ہے اسیطرح گولی نکلتے ہی ایک منٹ کے اندر جسم میں بذریعہ دوران خون پھر کر اپنا اثر کرنا شروع کر دیتی ہے خون سرخ ہوتا ہے اگر آپ بچپن کی نا سمجھی یا جوانی کے جوش میں اپنی چڑھتی جوانی کی جڑ کاٹ چکے ہیں دماغ کمزور ہو کر تمام رگ اور پٹھے سست اور بیکار ہو چکے ہوں اگر آپکو معدہ اور جگر کی خرابی سے بھوک نہ لگتی ہو نیند نہ آتی ہو قبض سے طبیعت بیچین ہو تو ان کا استعمال کریں ۔

اگر آپکا چہرہ زرد طبیعت سست اور دل اچاٹ ہو ۔ بیکار رہنے کو جی چاہے اور جوانی کو تازہ اور بالوں کو سیاہ رکھنا چاہتے ہیں تو آپ یہ گولیاں استعمال کریں ۔

اگر آپ ایک مضبوط پہلوان اور جوش جوانی کی بہاریں اڑانیکا واجبی فخر چاہتے ہیں اگر آپ ممتاز اور روزانہ ڈیوٹی ادا کرنے کے قابل بننے کے آرزومند ہیں اگر آپ قانونی امتحان بی اے یا ایم اے میں فسٹ رہنا چاہتے ہیں تو استعمال کریں اور فایدہ اٹھاویں ۔

الغرض یہ گولیاں جسم انسان کو لوہے کی لاٹھ بنا کر تمام اعضا کو چست و چالاک بنانے میں اپنی نظیر نہیں رکھتی ہیں ۔ جریان نامردی ۔ ضعف دماغ ۔ ضعف معدہ ۔ درد کمر ۔ خرابی خون ۔ دم چڑھ جانا ۔ کمی بھوک دور ہو کر جسم خوبصورت ہو جاتا ہے اصل قیمت ۴۰ گولیاں عہ نصف قیمت عہ محصول ۴

ارشاد المسیح

مرتبہ

ڈاکٹر شیخ محمد حسین صاحب احمدی اسسٹنٹ سرجن

سرورکائنات بروز وقوع تباہی آیا ہے مہدی زماں زمانہ تباہی کا پایا ۔ یہ ایک قابل دید رسالہ ہے جسمیں حضرت مسیح موعود و مہدی مسعود میرزا غلام احمد صاحب جری اللہ فی حلل الانبیاء کے کلمات طیبات کو بالاقتباس نثر کشتی نوح کو مسدس کی صورت میں لا کر ایک عجیب رنگ پیدا کر دیا ہے جو طالبان حق کیلئے روحانی غذا کا کام دیتا ہے سب سے پہلے حضرت صاحب کی تعلیم درج کیگئی ہے پھر توحید ۔ اسی کے بعد ظلی و بروزی وفات مسیح پر نثر کے مطالب کو عام فہم منظوم کیا گیا ہے امید کہ احمدی برادران اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے تمام سیکرٹری اسکو ہاتھوں ہاتھ خرید کر تبلیغ سلسلہ کے فرض سے سبکدوش ہونگے اصل قیمت ۲ ؎ رعایتی قیمت ۱ ؎ محصول ۲ ؎ پچیس جلدوں کی قیمت رعایتی سے ؎

گارنٹی یہ نصف قیمت بھی ہم اپنے ناظرین کو واپس کرنے کو تیار ہیں اگر ہماری چیز تعریف کے خلاف ثابت ہو واپس بھیجکر قیمت منگوالو ۔

ڈبل رعایت پیشگی قیمت آنے پر ہم محصول ڈاک بھی کارخانہ کیطرف سے لگایا جائیگا

چہرہ خوبصورت بنانیوالا صابن

خوشبودار

خوبصورتی کی رہبری

وہ شخص کر سکتا ہے جو ہمارا چہرہ کو خوبصورت بنانیوالا صابن ملے سات روز تک مل کر نہانے سے کالا رنگ اور کملایا ہوا چہرہ گلاب کی پتی کی مانند خوبصورت اور مخمل کی مانند نرم ہو جاتا ہے چہرہ کے تمام کیل داغ دھبے ۔ خارش ۔ چھائیاں ۔ جھریاں پھوڑے ۔ پھنسیاں اور خشکی کو دور کر کے چہرہ خوبصورت اور ایسا ملائم کر دیتا ہے کہ دل لوٹ پوٹ ہو جاتا ہے کچھ ضرورت نہیں کہ اسکو خرید کر بھیر لونڈر یا عطر پر روپیہ برباد کیا جائے قیمت فی ٹکیہ بارہ آنہ (۱۲) اور فی بکس دو روپے (عہ) نصف قیمت فی ٹکیہ ۶ ؎ فی بکس عہ ۱ ؎

سفید بالوں کو سیاہ کرنیوالا صابن

عام معمولی صابنوں کیطرح اسکی خوشبودار جھاگ لگانے سے سفید بال اصلی سیاہ بالوں کی طرح بالکل کالے اور پختہ رنگ ہو جاتے ہیں اور سیاہی ایک ماہ تک قائم رہتی ہے جلد پر مطلق داغ دھبہ نہیں دیتا ایک ٹکیہ چھ ماہ تک کام دیتی ہے اصل قیمت فی ٹکیہ ایکروپیہ (عہ) فی بکس ۳ ٹکیہ دو روپیہ آٹھ آنہ (عہ) نصف قیمت فی ٹکیہ آٹھ آنہ (۸) فی بکس (۳ ٹکیہ) ایکروپیہ چار آنہ عہ ۔ محصول ۴

آج کی تاریخ اشاعت سے لیکر صرف آٹھ دن تک جو خط آئینگے ان کی تعمیل نصف قیمت پر ہوگی ۔

ڈاکٹر شیخ محمد حسین احمدی اسسٹنٹ سرجن امرتسر (پنجاب)